۱۳۲۷

یا فتاح

افتح ابواب الفتوح والسعادۃ لفتح خیرکہ

بمادربا النسخ والفتح فی فتح فتحک

یا فتاح بحق محمد و آلہ واصحابہ اجمعین و بحرمت

حضرت محبوب سبحانی سیدنا عبدالقادر جیلانی

مقبول جہانیان

شاہی محبوب

کتاب جہانتاب در مدحت اسرار

مقبول درگاہ غوث الاعظم سلطان المعظم بادشاہ دکن مکرم حضرت آصف جاہ نظام الملک

المظفر الملک فتح جنگ نواب میر محبوب علیخان بہادر سعد جہ دو کرم خلد اللہ ملکہ و سلطنتہ و عفا

جناب مستطاب علی العالمین بر و احسانہ حسب فرمایش سید جمال الدین بخشی علاقہ دار ممدوح طبع گردید

بہ پیشگاہ عالی

CHECKED

CHECKED 198

از جانب
شاہ غلام حیدر کرار قادری

مصنف کتاب جہانتاب ہذا عفی عنہ پیش کش شد یا حیدر کرار المدد

در مطبع عزیز دکن واقع حیدرآباد چھپ باہتمام منشی امیر حسن منیجر طبع گردید

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الحمد للہ رب العالمین والصلوٰۃ والسلام علی رسولہ محمد وآلہ واصحابہ اجمعین اگرچہ تقریظ سے علما کی وقعت کتاب کی ہوتی ہے مگر یہ طریقہ ایسا ہے کہ اپنی چھانچہ کو جبرا میٹھی کہلانا ہے اگر کہنی ہی میٹھی کہلانا فضول جب میٹھی ہی ہے تو اوسکا وجود ثبوت میٹھائی مین کافی عطار عطر کی عمدگی عطارون سے ثابت کرے فی الواقع عمدہ نہین ثبوت سے کیا مفاد جب عطر خود عمدہ ہے محتاج ثبوت نہین "عطر خود ببوید نہ کہ عطار گوید" ہان جوہریان خوردہ بین خود ہی پرکین سانچہ یا جھوٹہ کہدین جب سانچہ کہدین تو جوہر کی عزت ہی ہمنے تو اپنی اشرفی کھری دلی غش جانکر پیشی مین مشتریان حق بین کے بیخوف وخطر پیش کردئے ہین بقول آنکہ اپنی اشرفی کھری ہر بازار دہری مگر پرکنے والے پرکین تو کھرا کھوٹہ محک امتحان پر کہلے ولیکن ابہم جوہریان وقیقہ سنج سے اپنے گوہر مقصود کو صدف بطون سے ظاہر کر دئے بغیر رہ نہین سکتے وہ یہ ہے اگر خطا باشد بپوشند کہ الانسان مرکب من الخطائے والنسیان وگرنہ بجنید کلمات تقریظی بفرمایند کہ عزت الانسان علی اللسان الانسان انتہا۔

یا حیدر کرار المدد

حسبی الله و نعم الوکیل

کتاب نایاب نسخهٔ نادر بے بدل و نخبۂ تفسیر فی العلم الجفر و التکسیر در توصیف سلطان

شاہان ... تصنیف لطیف حضرت مشائخ شاہ غلام حیدر کرار صاحب قادری ... عرفان

مسمّٰی

شمس محبوب شاہی

کتب خانه آصفیه سرکار عالی
عرف
حیدرآباد دکن
CHECKED 18..

مقبول جہانی

حسب فرمائش سید جمال الدین صاحب بخشی جاگیردار راستا پور

در مطبع رشیدیہ دکن باہتمام محمود شریف طبع و مزین گردید

وزیر حسین شاگرد رشید حسو خان

کتب خانہ آصفیہ سرکار عالی نمبر ۱ حیدرآباد دکن

بسم اللہ الرحمن الرحیم

یہہ کتاب جہاں تاب سن تیرہ سو نو مین مرتب ہوئی لیکن کل امر مرہون باوقات
طبع نہین ہوئی زبدۃ الاحباب سید جمال الدین صاحب بخشی علاقہ حضور پرنور
جاگیردار موضع رامتاپور شاید توصیف کتاب ہذا اسماعت فرمائی تھی
فقیر کو ایک رقعہ تحریر فرمائے ۔

نقل رقعہ سید جمال الدین صاحب بخشی :

معظم مکرم مصدر لطف و کرم جامع معقول و منقول واقف فرعیہ
اصول دانائی نکات معنی سرخیل علمائی نکتہ دانی حقیقت آگاہ معرفت دستگاہ
جناب شاہ غلام حیدر کرار صاحب قادری زاد اللہ عرفانہ ۔

بعد از ابراز لوازمہ تسلیمات خاطر فیض اثر پر روشن ہو۔ بہت دن سے
ملاقات نہین ہوئی آج بالکل دل چاہتا ہے کہ آپ سے ملون اور میری طبیعت
کچھہ علیل ہے چاہتا ہون کہ آپ سے معالجہ رجوع کرون کیونکہ اہل اسلام
کے لئے اسکا آنا ہی ہے افضل کوئی علاج نہین مگر کیا کرون باعث
علالت ہمت نہین کہ حاضر خدمت ہون۔ سوائے اسکے میرے یہان
کل کچھہ نیاز شریف بھی ہے دعوت کا رقعہ بھی علیحدہ مرسل خدمت
ہے امیدوار ہون کہ حضرت قدم رنجہ فرما کر ممنون و مشکور فرماینگے
علاوہ ازین بہ یاد ہمہ سماعت کتاب جہانتاب سر محبوب شاہی
کا ہون۔ ہمراہ بزرگانہ سے شایق کو محروم نہین فرمائین گے
سواری کل حاضر خدمت ہوگی انشاء اللہ تعالی زیادہ حد ادب فقط سید جلال الدین
جب یہ رقعہ فقیر نے دیکھا مجبور ہوا کیونکہ یہ معتقد فقرا ایسے ہین کہ

جنکی نظر کم دیکھی جاتی ہے نہایت صدق ارادت فقرا و مشائخین
سے رکھتے ہین سچی نیک مرد جنکے مکان سے دایم غربا و مساکین مستفیض
ہین حالانکہ ایسے کچھہ انکی معاش نہین جیسا اون کا دل ہے
اپنی ذات پر تکلیف اوٹھاتے ہین مگر کار خیر مین دست کوتاہ
نہین کرتے حضور پرنور دام اقبالہ کے سچے خیرخواہ جان نثار ہین کیونکہ
یہ فقیر بھی بارہا ان کو دست بدعا دیکھا کیا ہے اگرچہ دربیولا قدوم
میمنت لزوم سے ان دام دولتہ کے دور ہین دایم اس
دوری و مہجوری سے رنجور رہیں لیکن اون کی وہ نیک حالی ہے کہ
نام کتاب سنتے ہی بیحد اوہو کر تقاضا فرمائے مجھکو بھی لازم ہے
کہ ایسے شایق کو محروم نہ رکھون پس یہ فقیر معہ کتاب جہانتاب
دعوت مین ان کی گیا بعد فراغت خورد و نوش کتاب سماعت فرمائے

اور ایسے مضطرب و بیقرار ہوے کہ رشک ماہی بے آب تھے پس
فرمانے لگے کہ اب مین یہ کتاب جہانتاب آپ کو دیتا ہی نہین مین خود
اسکو طبع کرکے شایع کرونگا حیف ہے کہ جس مین ہمارے
آقاء نعمت کی تصنیف ہو ہم دیدہ و دانستہ اسکو چشم خلایق سے
مستور رکھین ہماری نمک حلالی سے بعید ہے الغرض بہت
ہی جد و جہد سے اقرار فقیر سے لیکر کتاب واپس دئیے
روز دوم مبلغ کشمیر فقیر خانے کو مع تحریر ہذا بہیجدئے۔
نقل تحریر۔ بعد اداے آداب عرض ہے اس کم بضاعت کو قبول
فرماکر اور کتاب کے چھاپنے مین صرف فرمائیے۔ سید جلال الدین بخشی
جب تو بہہ فقیر شایع کرنے پر کتاب ہذا کے مجبور ہو کر ماہ مبارک
پیر دستگیر مین کارروائی چھپائی کو جاری کر دیا۔ السعی منی والاتمام من اللہ

اللهم صل وسلم وبارک علی محمد وعلی آل محمد کما صلیت علی ابراهیم
وعلی آل ابراهیم انک حمید مجید۔ اما بعد حمد وصلوٰۃ کے ظاہر ہوے
ہین کہ ادنی غلام حضرت سید شاہ محمد گیسو دراز القادری الشطاری
ونقشبندی وچشتی ورفاعی وہمدانی وطیفوری وذہبی وفردوسی و
جہاگیر پوشی وخلوتی وسہروردی مدظلہ العالی شاہ غلام حیدر کرار
قادری نام فیض واجازت یافتہ کل سلاسل عالیہ موصوف
کا ہوں مژدہ دیتا ہوں مین آپ کل حضرات خیر خواہان دولت
آصفیہ ودعاگویان سلطنت نظامیہ وفضلہ خواران ریاست
اسلامیہ ونمک خواران بادشاہت محبوبیہ کو اوپر اس امر کے
کہ شاہنشاہ دوجہانی سلطان السلاطین حاکم الحاکمین غوث
الصمدانی قطب الاقطاب قطب ربانی میران محی الدین محبوب

سبحانی حضرت ناسیدنا مولانا ابومحمد سید عبدالقادر الحسنی والحسینی
جیلانی رضی اللہ عنہ کی عنایت پاک اور نظر رحمت اگرچیکہ کل سلاطین
حیدرآباد دکن صان اللہ عن الشر والفتن پر تو ہونگی مگر علی الخصوص
ہمارے پادشاہ فرمان روائی حال آصف جاہ نظام الملک بادشاہ
دکن جناب نواب میر محبوب علیخان بہادر خلد اللہ ملکہ وسلطنتہ
وضاعف علی العالمین برہ واحسانہ کے حال فضیلت مآل پہ نہایت
درجہ ثابت ہوتی ہے اور ملکہ آن دام دولتہ ازل سے
مقبول درگاہ آنحضرت رضی اللہ عنہ معلوم ہوتے ہین اس فقیر کو
کئی دلائل باطن وظاہر سے ثابت ہوا ہے اور وہ ~~ ~~ کل دلائل قابل اظہار
نہین ہین کیونکہ اسرار پوشیدہ کے اظہار مین ممانعت ہی
مگر چند دلائل کا اوس مین سے بلا اظہار گذیر بھی نہین ہی دو لوگ

طبیعت متقاضی ہے کہ ظاہر کران اسرار پوشیدہ سے چند اسرار
کیونکہ امر حق کو چھپانا بھی جائز نہین ہے ودنسوائے اسکے اظہار مین
اس سر پوشیدہ کے چند مفاد عظیم بھی پیش نظر ہین ۔

فایدۂ اوّل ۔ یہ کہ آن دام دولتہ اپنے مراتب خداداد سے
اگرچہ کہ واقف ہونگے کیونکہ بادشاہون کے قلوب نورانی
ہوتے ہین مگر شان داران اپنے شان کا نشان دینا خلاف شان
سمجھتے ہین مجکو لازم ہے اوس شان عالی شان کو بصورت نشان
بلند کرے تاکہ سایہ مین اوسکے مخلوق مستفیض ہون ۔

فایدہ دوم ۔ یہ کہ کل فضلہ خواران ریاست اپنے بادشاہ
اسلام کے مراتب باطنیہ سے واقف ہون گے تو رجوع بصورت
اعتقاد باطنیہ بھی رہینگے ۔

فایدہ سوم - یہ کہ کبھی مردم بے سمجھہ نسبت مین بادشاہون و حکامون کے گفتگو ناجائز بھی کرتے ہین یہ بادشاہ ایسے نہین جو شخص کہ غائب مین زبان دراز ہوگا تو عتاب مین انحضرت رضی اللہ عنہ کے گرفتار ہوکر مبتلائی رجعت ہوگا لہذا ہوشیار کرنا ضروریات سے ہے -

فایدہ چہارم - یہ کہ فقرائی بزرگوار جمیع خاندان پاک علی الخصوص خاندان عالیہ غوثیہ رضی اللہ عنہ کو یہہ نسبت معلوم ہو تو ضروری دعاگوئی مین کوتاہی نہین فرمائین گے دعا کرنا اون کا ایسا نہین جو مدام کرتے ہین بلکہ واجبات سے جانین گے اور دلون فیض منزلون مین اون کے محبت آن دام دولتہ کے ہوگی -

فائدہ پنجم - کل مخلوق شاہی کے دلومنین وقعت باطنیہ اس

شاہ عالی جاہ کے ہونگے ۔

فایدۂ ششم ۔ یہ کہ جب تک کہ عالم دنیا میں یہ کتاب کا وجود موجود رہیگا نام ہمارے شاہ عالم پناہ کا روشن مثل آفتاب جہانتاب رہیگا انشاء اللہ تعالی چنانچہ شاہان پیشین کے نام مصنفان متقدمین علوم تواریخ ویا اور فنون وغیرہ مین کتب ہائے بے نظیر تصنیف فرمائے ہین جس سے آجتک نام آور ہی ہے اور بعض بادشاہان اور امرایان جلیل القدر بڑے بڑے شہر وقلعہ جات وقصبات ومساجد ویا کوئی عمارات کے بناسے دنیا مین اپنا نام باقی رکھے ہین اسی اصل نام مردن کا تختۂ دنیا پر ایسے امور مین باقی رہجاتا ہے پس ایسی ہی مفاد سے جو ناداراے خدا دادی خلقتی ذاتی ازلی جناب نواب آصفجاہ نظام الملک میر محبوبعلیخان بہادر خلد اللہ الملک

وسلطنتہ والی مسلمانان وحاکم حیدرآباد دکن صانہ اللہ عن شر الفتن
کے ہین سو نہایت پیرو دہ کے ساتھ چند اسرار قابل اظہار ظاہر کئے
جاتے ہین سوائے اسکے لاکھون کرورون مین یک شخص نادر الوجود
عجیب الخلقت دینی و یا دنیوی ہوتا ہی تو سیکڑون سال خلایق
مستفیض وس جود نیک بودسے ہوتی رہتی ہے اب یہان نادر الوجود
عجیب الخلقت ظہور سعادت ذات والاصفات آن دوام دولتہ ہے
کیونکہ کئی اسباب نادرات وجود فیض نمود مین آن دوام دولتہ کی جمع ہین اوراگے
اس کتاب مین آتے ہین انشاء اللہ تعالیٰ تو بس عاملین نے اسی وجود
بزرگ کے وسیلہ سے جناب مین بزرگان دین یعنی جس بزرگ کی
عنایت اوس وجود پر ہوتی ہی وسیلہ سے اوس وجود کے جناب مین
اون کے ملتجی ہوتے ہین فی الفور مراد بر آتی ہی انشاء اللہ تعالیٰ

اسکا اصل اللہ پاک کی جناب مین وسیلہ سے انبیاؤن کے اور رسول
مقبول صلعم کے جناب مین وسیلہ سے آپ کے آل پاک اور اولاد پاک کے
اولیا اللہ کی جناب مین اونکی چاہئے ہوئے وسیلہ سے التجا کرتے ہین
چنانچہ حضرت قنبر کے وسیلہ سے درگاہ بادشاہ کونین اسد اللہ الغالب
کرم اللہ تعالے وجہہ مین مقبول عرائض مستمندان ہین ایسا ہی آن
دام دولتہ کی ذات نیک صفات پر عنایت بیحد و رحمت بے پایان
ابتدائی خلقت سے جناب پیر دستگیر رضی اللہ عنہ کے کہ کئے دلائل
سے جو آگے آتے ہین پائی گئے تو چاہا مین کہ یک کتاب فن عمال
مین وہی عمال جو خاص یازدہ اسمائے پاک سے آن حضرت کے بذریعہ
اسمائی آن دولتہ بہیج قواعد بسط عریضہ علم جفر کے مرتب کرون
کہ مخلوق کو عنایت آنحضرت جو اوپر اپنے بادشاہ اسلام کے

ہی سو معلوم ہوا وراِس کتاب کے عمال سے مستفیض ہون اور عالم ۵
دنیا مین نام نامی آن دام دولتہ کا مثل آفتاب جہانتاب ساطع ولامع
رہی اور دعا سی مستفیضان عمال کے آن دام دولتہ مع عیال و آل
وسلطنت تا یوم القیام قایم رہین لہذا یہ رسالہ چند ورقی نام سے
آن دام دولتہ کے علم جفر قواعد بسط عربصیہ مین ترتیب دیا مین
اورنام اس رسالہ کا سر مجبوب شاہی عرف مقبول جہانشیہ رکھا یہ نام
گیارہ حروف سی مرکب ہی برعایت کتاب ہذا کیونکہ اس مین گیارہ
ہی بحث ہی اور یہ کتاب و برچار اسرار وچار سر ہر سر گیارہ گیارہ
نکات جملہ چار گیارہ ی چوتالیس نکات اور یک خاتمہ سے مرتب
ہی اب حضرات خیرخواہان ریاست اور علی الخصوص علمائی فن
ہذا کے خدمات مین عرض ہی جہان کہین علم وفن کی بحث وعبارت

وزبان مین حرف سہو وخطا کا ملاحظہ فرمائین گے تو کنہ لک اصلاح سے

چھیل دین گے اور جن جنکو مفاد اس کتاب جہانتاب سے ہووے تو

دعائے خیر سے اوس بادشاہ اسلام ادام اللہ فیضہ کو اور اس فقیر کو

یاد فرمائین گے کہ ان اللہ لایضیع اجر المحسنین۔

اسرار اول ۔ در بیان اسراری کہ در بطن اسمائے آن سلطان ذکرات است

اسرار دوم ۔ کہ در تولد فیض جود آن بادشاہ اسلام است ۔

اسرار سیوم ۔ اسراری کہ در تخت نشینی آن حاکم مسلمانان است ۔

اسرار چہارم ۔ اسرارے کہ در دستخط خاص یا محبوب بودہ است

سر اول ۔ کیفیت اسم اول آن ام دولتہ مع یازدہ نکات ہر نکتہ

عمل یک حرف ۔

سر دوم ۔ کیفیت اسم دوم آن ام دولتہ مع یازدہ نکات ہر

نکتہ عمل یک حرف

سر سیوم کیفیت اسم سیوم آن ام دولتہ مع یازدہ نکات ہر

نکتہ عمل یکحرف

سر چہارم - کیفیت اسم چہارم آن دام دولتہ مع یازدہ نکات

ہر نکتہ عمل یکحرف خاتمہ بیان متفرقات -

اسرار اول - اسراری کہ در بطن اسمائی آن سلطان ذکر است

اب چند دلائل بزرگی نبی آن دام دولتہ کے پیشکش ناظرین کئے جاتے ہین

جانو صاحبو جناب پیر دستگیر رضی اللہ عنہ کے بہت اسمائی پاک ہین

خصوص نود و بہ نام مسعود ان کل اسماسی یازدہ اسما اسمائے

اعظم ہین جو مشہور و معروف ہین بر انمعنی یازدہ عدد خاص نسبت

آنحضرت رضی اللہ عنہ ہین اور سوائے اسکے نام مبارک مین آنحضرت کے

جو محبوب سبحانی رضی اللہ عنہ ہی یازدہ حروف ہین اور غوث الصمدانی
رضی اللہ عنہ مین بھی یازدہ حروف موجود ہین اور غوث محی الدین
رضی اللہ عنہ مین بھی یازدہ حروف ہین اور قطب محی الدین رضی اللہ عنہ
مین بھی یازدہ حروف ہین اور سید محی الدین رضی اللہ عنہ مین بھی گیارہ
ہی حروف ہین اور یہ نام کل گیارہ نامونمین اوّل ہی اور اس نام پاک
کے بعد شیخ محی الدین رضی اللہ عنہ ہی اسمین گیارہ ہی حروف ہین اور
بادشاہ محی الدین رضی اللہ عنہ جو لفظ شاہ کا معنی ہی اسمین بھی گیارہ ہی حروف
ہین یہ محض کرامت آنحضرت ہی رضی اللہ عنہ اس لئے یازدہ عدد
مقبول آنحضرت ہی یازدہم شریف کی بنا ہی باعث ہوئے مقبول
یازدہ عدد و یازدہ اسمائے آن حضرت کی ہے پس یازدہم شریف کا
اسرار بھی یہی ہے جو فقیر عرض کیا یہ سبب باطن ہی بصورت ظاہر اور

اسباب ہونگی اور سوائے اسکے اللہ جل جلالہ وجل شانہ کے بہت

اسمائے پاک ہین نود و نو اسما اوسمین اسمائے اعظم ہین اور اون نود و نو مین چہل

اسمائی شریف اسمائی اعظم ہین اور چہل اسما مین سے گیارہ اسمائی مبارک

باری تعالی اسمائی اعظم ہین اول سے گیارہ تک یہ کل اسمای اعظم

ہین اوس گیارہ مین گیاروان اسم مبارک اسم اعظم ہے وہ یہ ہے

یاکبیر انت اللہ اب ہم یہان وجہ اسم بزرگ ہذا کا عرض نہین کرتے

خوف طوالت سی ہان علمائے فن ہذا کے ارشاد پر پورا پورا عرض کرنا ہونگا

انشاء اللہ تعالے اب خیال کیا چاہئے کل اسمائی چہل اسمائین یہ اسم اعظم

بھی گیاروان ہی ہے اور اس اسم اعظم مین بھی گیارہ ہی حروف ہین اور

یہ اسم مبارک جامع ہے کل اسما کا اگر یہ اسم اعظم کی صفت کرون تو

دفتر ہو ~~جاوے~~ غرض یہ کہ کل اسما کا اثر فقط یک یہ اسم اعظم مین ہے اور حضرت

پیر دستگیر رضی اللہ عنہ کے یازدہ اسمائی پاک منسوب مین اسی اسم اعظم سے
سوائے اسکی یازدہ اسم باری تعالے سے یازدہ اسم آنحضرت رضی اللہ عنہ
منسوب مین اور خصوص سید محی الدین عبدالقادر جیلانی رضی اللہ عنہ تو
ہی اسم اعظم باری تعالی یا کبیر انت اللہ آئے اور باقی کل اسما جناب پیر دستگیر
رضی اللہ عنہ ولی محی الدین رضی اللہ عنہ و شیخ محی الدین رضی اللہ عنہ
ہی حاصل یہ کل اسمائے پاک دسی اسما باری تعالے سے منسوب ہین اور یہ کل
نامون کی بھی حروف گیارہ ہی ہین اور سوائے اسکے غوث محی الدین رضی اللہ
اور حضرت قطب محی الدین رضی اللہ عنہ جو مشہور و معروف ہین گیارہ
ہی حروف ہین ہمنے بار بار عرض کیا انتہا ۔ آمدم بر سر مطلب اب اصول
کیا جاتا ہے اہل انصاف سے جس شخص کو نسبت آنحضرت کے اسماء پاک
سے ہو اوس کا کیسا کچھ رتبہ ہوگا اور وہ شخص کیا کچھ مقبول و پسندیدہ

وموردعنایات آنحضرت رضی اللہ عنہ کا ہوگا یا نہیں اب یہ فقیر خود ہی

عرض کرتا ہی جسکو نسبت کسی طرح کے یا کم از کم نسبت سگ کوئی خوشیہ

بھی ہی تو وہ شخص مقبول آنحضرت ہی رضی اللہ عنہ اور جب حضرت کا

مقبول ہی تو پسندیدہ شاہنشاہ دوجہان سلطان انس و جان رسول

اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا بھی ہے جب آپکا پسندیدہ ہی ضرور

پسندیدہ حضرت جناب باری جل جلالہ وجل شانہ کا ہی للہ الحمد

وہ شخص حاکم الوقت فرماروائے دکن حال جناب نواب میر محبوب علیخان

بہادر خلد اللہ ملکہ وسلطنتہ ہی کہ صدر نام آن دام دولتہ محبوب علیخان

دام اقبالہ ہی اس نام کے بھی گیارہ ہی حروف ہین اور دوسرا نام نامی

آن دام دولتہ کا جناب محبوب الدولہ ہی اوس کے بھی گیارہ ہی حروف

ہین اور تیسرا نام نامی آن دام دولتہ کا جو جناب محبوب بادشاہ ہی اوسکے

بھی یازدہ حروف ہین اور چوتھا نام نامی آن دام دولتہ کا جو میر محبوب علیخان
ہی لفظ میر سے تا علی پورا نام ہی یہان خانی ادبا لکھا گیا اس نام کے بھی
گیارہ ہی حروف ہین اب کوئی صاحب نواب میر محبوب علیخان بہادر
خلداللہ ملکہ وسلطنتہ تک یک ہی نام قرار دیکر کے فرما دین کہ اس نام مین
گیارہ حروف نہین تو یہ بات دوسری ہی فقیر نے تو جسکو نام کہتی ہین
اس کا ذکر کیا اور سوائے اس کے کسی بادشاہ یا امرائی جلیل القدر کے
کسی نامان اصلی وخطابی ہوتے ہین تو مختلف المعنی اور تعداد حروف
مین بھی کم وزاید ہوتے ہین کل نامومنین حروف ہم تعداد اور ہم معنی
بلا تفرقہ بہ طور خود ہونا محال وغیر ممکنات سے ہے اب خیال کرنا چاہیئے
چارون نامومنین بھی آن دام دولتہ کے بلا اختلاف معنی کے سوائے
تعداد حروف مین بھی گیارہ گیارہ ہی حروف ہین پس فرمائو یہ

بادشاہ کی بزرگی مین کونسی دلیل شک اور باقی ہے اگر یہ پیش ہوتا کہ اور
دلائل صادقہ عرض کیا جاوے اور سوائے اسکے آن ام دولتہ کے چارون
نامون مین جو عرض کیا ہر یک نام مین گیارہ گیارہ ہی حروف ہین
تو چار گیارے چوالیس حروف ہوتے ہین عدد چوالیس کو ۴۴
استنطاق کیا تو یعنی عدد کے حروف بنایا چار کا حرف دال
چالیس کا حرف میم جملہ دم یہ دو حروف محی الدین رضی اللہ عنہ کے
اس شاہ کو چھوڑے ہین اور اس دو حرف کو بھی حسب القواعد
علمائے جفر مداخل استنطاقیہ داخل حروف اولے کیا تو چوالیس ۴۴
تھے سو چوالیس ہوئے استنطاق مین دم پیدا ہوئے۔ غوث
پاک رضی اللہ عنہ کا دال اور میم محبوب سبحانی رضی اللہ عنہ کو موجود
پایا اور چوالیس کو مطابق قانون علمائے جفر استخراج اسم اعظم کے استخراج

نام کیا تو ہم عدد یا زدہ اسمائے پاک سے آنحضرت کے رضی اللہ عنہ
ولی اسم اعظم برآمد ہوا یہ اسم اعظم بھی پیر دستگیر رضی اللہ عنہ کا ہے
نہایت تعجب اس فقیر کو معلوم ہوتا ہی عقل کو حیرانی ہی اس کیفیت پر یہ فقیر
گمان قوی کرتا ہی کہ اگر اللہ چاہے تو آن دام دولتہ چھیالیس سال کے
عمر مین درجۂ ولایت کو پہونچے گا اور سلطنت ظاہری بھی کرینگے
کیونکہ چارون نامون کا یک باطن اسم ہی وا سم ولی ہی اور سن تخت
نشینی کا بھی یک باطن ہی وہ باطن بادشاہی ذکر اس کا آگے آتا ہی
انشاء اللہ تعالیٰ یہ دو نو قوی دلائل سے آن دام دولتہ کا با وصف
بادشاہت ظاہری کے بادشاہ باطن بھی ہونا لازم آتا ہے
بادشاہت باطن ولایت اور اوسکی خدمت ہی ۔ الحاصل سوائے
اسکے یہ اسم پاک ولی محی الدین رضی اللہ عنہ کے بہی حروف گیارہ

ہی ہین اللہ اللہ کہان تک یہ بادشاہ سعادتمندانہ لی کو عنایت
جناب بادشاہ دوجہانی محبوب سبحانی رضی اللہ عنہ کہری ہوئی ہی
کہ اپنے دائرہ سے باہر ذرہ ہونے نہین دیتی ماشاء اللہ ۔ حروف
اسماء آن دام دولتہ کہ نسبت بہ اسمائی مبارک آنحضرت رضی اللہ
عنہ میدارند ۔

جاننا چاہیئے یہ اسم مبارک آن دام دولتہ کا درجہ اول مین آیا ہی
بقول علمائے جفر استنطاقیہ اور بقول علمائی جفر طبعی مع حروف
استنطاقیہ بلا اختلاف ہر سہ قول بادی ہونیکے باعث واسطے
اثر فتوح مال وجاہ کے بی نظیر ہی لہذا نام بزرگ ہذا اول مین عرض
کیا جاتا ہے جانو حضرات اس اسم کے گیارہ حروف مین ہر یک
حروف کی نسبت ہر یک اسم اعظم جناب پیر دستگیر رضی اللہ عنہ

کے سات ہی چنانچہ حرف اوّل میم حروف مقطعات اوس کے ھم
ی م سر حرف جو درجۂ عشراۃ مین تھا اوّل درجہ مین یعنی درجۂ
احاداۃ مین آیا ہی لہذا اعداد اوسکے درجۂ احاداۃ کے لئے جائینگے
بجائے چالیسؔ کے چار یہ چار بقول علمائی استنطاقیہ دال بنا اور
حرف ی بجائی خود بحال کیونکہ اپنے درجہ مین ساکن ہی یعنی بادی ہے
مقام با دمین مقیم اور حرف میم ثانی جو تیسرے درجہ مین واقع ہے
عشراتی میات کے درجہ مین آیا ہے یہ حرف ترفع مراتب سی نون
بنا نون ترقی مین سین پس حرف س ہوا جملہ بسط مسلّم مین د ی
س یہ تین حروف حاصل ہوئے ـــ اسکو بسط قلب کیا گیا س ی
د ہوا پہر اس کو مرکب کیا گیا تو لفظ سیّد بنا پس معلوم ہوا حرف میم
متعلق ہے اسم پاک سے حضرت جناب سیّد محی الدین سیّد عبد القادر

جیلانی رضی اللہ عنہ کے دیگر انیکہ حرف میم کے اعداد چالیس

ہوتے ہین ترقی بین پنجاہ پر ساٹہہ استنطاق مین م ن س

یہ تین حرف تنزل مین د ہ و ہوئے —

خلاصہ

جاننا چاہیئے حرم میم مقطعات سہ حرفی ہونیکا وجہ ترقی مراتب

ثلاثہ کیا گیا میم سے نون بنا نون سے سین ہوا چنانچہ یہ م ن س

بار دیگر بہی تین حروف کہ مرتبہ عشراۃ مین ہین سہ حرفی کہ باعث

تنزل ثلاثہ کیا گیا یعنی مرتبہ احادات مین میم دال بنا نون ہا ہوا

سین واو چنانچہ یہ تین حرف ہوئے د ہ و پہر یہانسے دال

بقول علماے تنصیف با بنا اور ہا بقول علماء تضعیف یا بنا اور

واو بقول بعض علماء ترفع مراتب سین ہوا یہ تین حرف ب ی س ہوئے

ب ۔ ی ۔ س ۔ بارثانی میم حرف اول یعنی مصدر آن مشتقات
کا طریق علمای ترقی سے نون بنا چنانچہ ن اور نون بھی یہ ہر
ترقی مین سین ہوتا مگر تکرار ثلاثہ کی صورت مین استخراج ہذا ختم ہوا
منجملہ حسب وقوع مراتب بسط مسلّم مین یہ سطر دس حرفی مستخرجہ ہوئی
م ۔ ن ۔ س ۔ د ۔ ھ ۔ و ۔ ب ۔ ی ۔ س ۔ ن ۔ علمائی حروف کو
غور فرمانیکی جائی ہے یہ حرف میم بھی جو یک حرف اِن گیارہ
حروف سے آن ام دولتہ کے ہی استخراج مین اسکے بھی گیارہ ہی
حروف برآمد ہوئے یہ دش حرف جو لکھے ہین اور یک سین ہی
استخراج پاتا جملہ گیارہ حرف ہوتے ہین یہ لحاظ ترقی ثلاثہ اور
بوجہ تکرار ثلاثہ چھوڑ دیا اللہ اکبر کیا کیا نسبت خاص یازدہ اسمائے
پاک جناب پیر دستگیر رضی اللہ عنہ سے آن ام دولتہ کے نامون کو

ہی کہ عقل کو بجز حیرانی راہ نہین الحاصل ہمنے لقانون طرح موالید ثلاثہ

انتخاب حروف کیا حرف سیوم س لیا حرف سیوم و لیا سوم س لیا باقی

رہا یکحرف نون تو اوس کی شرکت سی ابتدائی سطر سی حرف سیوم ن لیا پہر حرف

سیوم ھ لیا پہر حرف سیوم ی لیا حرف سیوم د لیا حرف سیوم

ب لیا پہر حرف سیوم ن لیا اب یہان نون کو چہوڑکر شمار کیا تو ابتدا سے

شمار کرنا ہوگا وہی حروف حاصل ہون گے جو ہو چکی بنا بران ختم استخراج

کا ہوا جملہ دس کے دس حروف ہاتہ آئے چنانچہ ہذا السطر الانتخاب الطرح

المفرد علی الموالید الثلاثہ من القواعد الجاریۃ کجمیع العلمائے الجفر الاحمر و ابیض

س و س ن ھ ی م د ب ن

اس سطر سے بھی لطرح مرکب لطرز علمائے ترتیب السطور حروف

حاصل کیا یعنے اوپر چار قسم کی طرح کیا - اول طرح الثلاثہ دوم طرح

الاربعہ سیوم طرح خمسہ چہارم طرح الستہ طرح اربعہ خمسہ مین جس حرف
پر طرح راست کیا اور وہی حروف پر طرح قلب بھی عمل مین لایا طرح ثلاثہ
وخمسہ کو اوپر حال اوس کے بحال رکھا چنانچہ یہ ہے

انتخاب ہذا الحروف المستحصلہ المفرد

فی الطول طرح الاربع حصلہ ن	فی العرض او قلبہ حصلہ س	فی الطول طرح الخمسہ حصلہ ب	فی العرض او قلبہ حصلہ ھ
فی العرض طرح الاربع حصلہ م	فی الطول او قلبہ حصلہ ل	طرح الثلاثہ فی الطول حصلہ س	
طرح الثلاثہ فی الطول حصلہ ی	طرح الثلاثہ فی العرض حصلہ د	طرح الستہ حصلہ و	

اب کل طریق سے منتخبہ حروف کی تکرار ثلاثہ کے باعث حصر قاعدہ

جان کے ختم کیا گیا اور وہی حروف یکجای ہین سطر لبسط مسلمہ کیا

چنانچہ

ن س ب ھ م ن س ی د و

یہہ حروف مفرد سطر جواب ہین مرکب اوسکا یہہ ہے

نَسَبُہٗ مِنْ سَیِّد

الحاصل حرف م کہا منسوب ہون ہین سیّد سے یعنے اسم پاک حضرت سید محی الدین سید عبد القادر جیلانی رضی اللہ عنہ سے یا اگرھ کی ضمیر کو راجع طرف غائب کے کرے تو یہ معنی ہی منسوب ہے۔ حرف میم سید سے اب باقی رہا حرف واو شریک جواب نہین ہوا تو معلوم ہوا حرف عطف ہی اور مستحصلہ کا ختم ابھی نہین ہوا آگے کچھہ اور خبر برآمد ہونیوالی ہی وہ طالب ہے کوئی اور قواعد کی مگر ہمکو یہان اسی قدر ضرورت تھی لہذا ختم استخراج کیا

متحصلہ حرف میم با تمام رسید　　کل دس حروف نام نامی ان

دام دولتہ کے باقی کے دس اسمای پاک جناب پیر دستگیر رضی اللہ عنہ سے منسوب

ہین شرح ہر یک حرف کی کر کر استخراج ہر یک حرف کا کرنا ہو نہین سکتا

کیونکہ کتاب کو طول ہوگا لہذا استخراج کرلے کر فقط مستخرجہ لکھدیتے ہین۔

یک ہی حرف کی شرح کافی ہے واسطے ہونے دلیل کل حروف کے انتہا

محبوب الدولہ خلد اللہ ملکہ

جانو حضرات اس نام کے بھی گیارہ حروف ہین ہمنے آگے ہی عرض کر دیے ہین

اور وہ گیارہ حروف بھی گیارہ ہی اسماء پاک سے آنحضرت رضی اللہ عنہ کے

منسوب ہین مگر محبوب علی خان اور محبوب الدولہ خلد اللہ ملکہ مین

حرف با تک تو استخراج مین اسم کے اسماء اعظم آنحضرت رضی اللہ عنہ کے ایک ہی صورت

ہی مگر یہاں سے حرف دوسرا ہوتے اسماء اعظم سے منسوب دوسرے ہین محبوب بادشاہ خلد اللہ ملکہ عرف یا تک تو برابر ہی مگر

بادشاہ کی باسی استخراج مین حرف علیحدہ ہی اور نام نامی میر محبوب علیخان
خلد اللہ ملکہ اسمین بھی بلا لفظ خانے تعداد حروف مین گیارہ ہی
حرف ہین ہمنے یہان لفظ خانی ادبا لکھا الحاصل اس نام کی حروف اختلاف سے
سات اسمای آنحضرت رضی اللہ عنہ کے منسوب ہین اور آگاہ ہونا چاہئے
کہ جس نام مین آن دام دولتہ کے حروف مکرر سکرر تکرار کئی ہین
تو کل حروف تکراریہ کا منسوب اسم پاک ایک ہی نہین ہوگا بلکہ علیحدہ
ہی چنانچہ محبوب علیخان دام اقبالہ کے میم سے حضرت محی الدین رضی اللہ عنہ
اسم اعظم استخراج پایا ہی میر محبوب علیخان دام اقبالہ مین حرف
میم تکرار کیا ہے یعنے دو بار جو آیا ہے یہ ہی اسم مبارک آنحضرت
رضی اللہ عنہ کا اس حرف میم کے استخراج سی بھی برآمد ہوتا تھا یعنی دوسرا
اسم مبارک منسوب ہے وجہ اسکی یہ ہی نام نامی اوّل مین آن دام دولتہ

کے جو حرف میم سہ حرفی عشراتی مقام احاد مین آیا ہی اوسکے عدد
ذاتی عشراتی چالیس سے کے سوای عدد مکانی احادات چار بھی
لیا گیا ہی اور میر محبوب علیخان خلد اللہ ملکہ مین جو حرف میم چوتھے
درجہ مین تکرار کیا ہی درجہ الف مین اوسکے چار ہزار لیکر سوای اوس کے درجہ
میاتی چھوڑکر اصلی مکانی عدد عشراتی چالیس بھی لیا گیا ہی اب ہم چارون
نام نامی آن دام دولتہ کے حروف جو اسمای اعظم جناب پیر دستگیر رضی اللہ عنہ
سے منسوب ہین سو علیحدہ علیحدہ کردیتے ہین اس نقشہ کے ملاحظہ
سے معلوم ہوگا انشاء اللہ تعالی وہ نقشہ یہ ہے چارون نام
فیض التیام آن دام دولتہ کے حروف مفرداۃ سی منقش ہین
طبیعت بھی ہر ایک اسم کی علیحدہ علیحدہ لکھی ہی نتیجے
سے بھی آگاہ کردیا گیا ہے اور جمل کبیر بھی ظاہر ہے

اسمائی مبارک	[illegible]	حروف منسوبہ	اسم	اسم	اسم	اسم	[illegible]
حضرت سید محی الدین سید عبد القادر جیلانی رضی اللہ عنہ	۸۱	حروف منسوبہ	م	م	م	م	۱
ولی محی الدین سید عبد القادر جیلانی رضی اللہ عنہ	۵۹۷	״	ح	ح	ح	ی	۲
مولانا محی الدین سید عبد القادر جیلانی رضی اللہ عنہ	۸۷۱	״	ب	ب	ب	ا	۳
سلطان محی الدین سید عبد القادر جیلانی رضی اللہ عنہ	۸۹۳	״	و	و	و	م	۴
بادشاہ محی الدین سید عبد القادر جیلانی رضی اللہ عنہ	۱۰۵۶	״	ب	ب	ب	ح	۵
خیر محی الدین سید عبد القادر جیلانی رضی اللہ عنہ	۱۳۳	״	ع	ا	ب	ب	۶
درویش محی الدین سید عبد القادر جیلانی رضی اللہ عنہ	۱۲۶۳	״	ل	ل	ا	و	۷
خواجہ محی الدین سید عبد القادر جیلانی رضی اللہ عنہ	۱۳۵۸	״	ی	و	و	ب	۸
مخدوم محی الدین سید عبد القادر جیلانی رضی اللہ عنہ	۱۴۳۳	״	ح	ر	ش	ع	۹
شیخ محی الدین سید عبد القادر جیلانی رضی اللہ عنہ	۱۶۵	״	ا	ل	ا	ل	۱۰
غریب محی الدین سید عبد القادر جیلانی رضی اللہ عنہ	۱۹۵۵	״	ن	ہ	ہ	ی	۱۱

۵ اثر	۴ الطبائع	۳ عنصر	۲ اعداد جمل	تعداد حروف	
موده	سرد تر	آبی	۸۱۹	۱۱	[illegible]
فتوح	گرم تر	بادی	۱۳۴	۱۱	[illegible]
مودد	سرد تر	آبی	۳۷۱	۱۱	[illegible]
فتوح	گرم تر	بادی	۴۱۸	۱۱	[illegible]

مگر وقت عمل از سر نو عدد اسما استخراج کر لینا مناسب ہے

اسرار دوم اسراری کہ در تولد

فیض جود آن بادشہ اسلام است

جاننا چاہیئے کہ عمر چہاردہ سالہ مین یہ فقیر کسی

صحرا مین چلہ کش تھا بعد فراغت جو وارد

مکان ہوا سنا کہ فرمان روائی حال کو ایک

شاہزادہ عالی تبار پیدا ہوا ہے ۔ انہی

دنون یہہ فقیر کلام جفر مین کوئی بزرگ کی پیشین

گوئی ہے بہت فکر کیا کرتا تہا پس تولد پر اس

شاہ عالی جاہ کے وہ معما حل ہو گیا تو فقیر اس

وقت یہہ رباعی کہہ یا زباعی

تولد فیض جود شاہ اسلام ٭ بیاسی سال تریاسی کے اندر ٭

ہی یہ بس وہی ہے جس کی فکر تھی ٭ بھلا کب جھوت ہو قول قلندر

الحاصل تولد فیض جود بھی آن دام ولتہ کا وہی ماہ مبارک مین ہے اگرچہ کہ بہت لوگ

اس ماہ بزرگ مین پیدا ہین مگر یہ کیفیت دیگر سے خاص ہی سن

مین جو بارہ سو بیاسی سال کے اتمام پر تریاسی سال مین چار مہینے

گذرے ہین جسکو تریاسی مین شمار کرتے ہین مگر بیاسی سال کا اثر

وجود تا نصف سال بالا باقی رہتا ہے اس مدت تک محاسبان

تکسیر کے پاس بیاسی سال کہا جاتا ہے پس تولد فیض جود آن دام ولتہ

کا بھی وہی حساب سے بارہ سو بیاسی کہا گیا اگرچہ کہ تریاسی سن ہے

اور سوائے اسکی چار نام بھی گیارہ گیارہ حروف کے بلا شمار

عمداً وقوع مین آنا یہ محال ہے اب یہان ہر دو سنین کے اسرار لکھے جاتے ہین

اوّل بیاسی سال یعنے بارہ سو بیاسی مین تعداد حروف چارون آن نامی
آن ام دولتہ کے کہ چوالیس ہوتے ہین داخل کیا گیا تو جمع مین
۱۳۲۶ تیراسو چھہ ۲۶ بیس ہوئے اسکو استنطاق کیا ہزار کا حرف غین
اورچھہ کا حرف واو - ا ور درمیان کے دو اعداد - یک تین کا
یک دو کا جملہ بقاعدہ علمائی جامع الجمع اشکالیہ یک جا کے پر
جمع کرنے سے پانچ ہوئے اور یہ اعداد عشراتی و میاتی ہین پس
بہ لحاظ مراتبیات مذکور پانسو ہوا استنطاق مین حرف - ث بنا
یا مقام عشرات مین پنچا ہوکر میات مین پانسو ہوا ہر دو صورت
جائز ہی اسی اصل جملہ حروف کو بسط مسلّم مین لایا و ش غ یہ تین حرف
برآمد ہوئے انکو صدر موخر مین گردش دیا غ و ث مستحصل
ہوا مرکب مین اسم مبارک غوث برآمد ہوا کیا کرامت حضرت

غوث پاک ہی جس کو چہاتے ہین تو کہانتک اپنا کرتے ہین قند مکرر
بارہ سو بیاسی کے اعداد یک ہزار ۱۲۸۲ دو سو اسی ہیر دو ہین حروف
اسکے ب ف ر غ غین اور را یہ دو حرف سے لفظ غر ہوا
اور دو بارہ غین عشرات کے درجہ مین مطابق قانون علمائے
تنزل حرف ی ہوا لفظ غرا اور یہ حرف ی لفظ غری بنا حرف
ب تو موجود ہی ہے لفظ غریب پیدا ہوا پس غریب محی الدین
حضرت سید عبد القادر جیلانی رضی اللہ عنہ ہی اعداد سن مین
موجود پایا ماشاء اللہ نو عدیگر حرف غین درجہ مئیات مین حرف
قاف ہوا اور درجہ عشرات مین حرف ی بنا اور حرف ف
تو موجود ہی ہے اور حرف را ایکال رہا حروف جملہ بسط مسلم مین
ق - ی - ف - ر - یہ مستحصلہ اوس کا ہوا من بعد اسی سطر کو

بسط مراتبہ مین لایا یہ سطر ہوئی - ی - ف - ق - ر - صدر موخر
کیا - ر - ی - ق - ف - من بعد اس سطر کو قلب کیا تو - ف - ق
ی - ر ہوا مرکب مین لفظ فقیر برآمد ہوا پس فقیر محی الدین حضرت
سید عبد القادر جیلانی سن تولد مین پایا صاحبو ترکیب حروف اولیٰ
مین اسماء کے ملانے سی غوث اسم پاک برآمد ہوا تھا یہان بلا داخل
حروف اسما بھی فقیر لفظ برآمد ہوا سبحان اللہ تو بتاؤ ایسا نیک
پیدایش کا کوئی آدمی نظر مین ہی کہ کرامت جناب غوث
رضی اللہ عنہ اوس پر اس صورت سی عاید ہوا اب باقی رہی کیفیت
سن تیرہ سو تراسی کی چنانچہ ۱۲۸۳ - یہ بھی قابل سماعت ہی اعداد
سن کو استنطاق کیا یعنے تین کا حرف ج - اسی کا حرف - ف
دو سو کا حرف - ر - ہزار کا حرف غ جملہ بسط مسلم مین لایا یہ سطر

ہوئی ج - ف - ر - غ مرکب الفاظ غرض وطول مین غرف جفر
پیدا ہوسے اسکا بھید نہایت باریک ہی قابل شایعہ نہین فقیر خاص
کرکے اسمین رسالہ بنام اسرار محبوبیہ بھی لکھا ہی جسکو چشم فلک تک نہین
دیکھا المحصل اعداد دس بالا مین حروف چہار اسماء آن امام و لیکے کم
چونتالیس کی تعداد مین بھی داخل کیا تو جمع میزان تیرہ سو ستائیس ہوئے
چنانچہ ۱۳۲۷ - ان اعداد کو مداخل ثلاثہ کیا مداخل اول ساٹھ
دو بیس جملہ ستائیس ہوئے اور مدخل ثانی تین و دس جملہ تیرہ کل جملہ
چالیس استنطاق مین حرف میم پیدا ہوا سوائے اسکے بقاعدہ صدر
موخر اعدادی چنانچہ یک و سات جملہ آٹھہ حرف اس کا ح اور
تین اور دو جملہ پانچ حرف اس کا ہ ہوا حرف ہ - قانون ترفع
تصعیف مین حرف ی پیدا ہوا اور ابتدائی سطر اعداد سے عدد

ہزار انتہا ہے تنزل مین یک ہوکر حرف الف بنا بعد اسکے تین سو
کا عدد مراتب تنزل ثنائیہ حرف ل ہوا ماسوا اسکے مداخل دوم
یک تین چار ہوئی حرف استنطاق دس کا د ہوا حرف ب یعنی
ہزار تنزل ثلاثہ مین بس ہوکر حرف ی ہوئین بعد مداخل ثلاثہ مین تین
اور دو پانچ عدد ہوکر تسع مراتب مین ن ہوا جملہ حروف کی بسط مستسلم مین
یہ سطر ہوئی م - ح - ی - ا - ل - و - ی - ن - مرکب مین یہ اسم پایا
جناب غوث پاک کا محی الدین رضی اللہ عنہ برآمد ہوا - اب آگے
اس سے زائد کیا عرض کیا جائے قلم کو لرزہ ہے انتہا فقط -

اسرار سیوم اسراری کہ در تخت نشینی آن دام دولتہ بودہ است

جاننا چاہیے کہ تخت نشینی ہی آن دام دولتہ کی خاص کرکے
ماہ ربیع الثانی مین جو ماہ مبارک منسوب بپیر دستگیر محبوب سبحانی

رضی اللہ عنہ کی نسبت یہ مقرر ہوئی بعض نے کہا تخت نشینی آن امام و لشکر
[illegible] رضی اللہ [illegible] خود لیجئے سے ہزار ہا صاحب
وہی ماہ مبارک تہین کیونکہ [illegible] اور مہینا نہین تھا قبل و مابعد
بہین ماہ موصوف کے تقرر کہنا ہے [illegible] تخت نشینی کا منجانب
اللہ بھی ماہ مبارک مین تقرر تھا اور یہ امر حسب مرضی مبارک جناب
پیران پیر رضی اللہ تعالی کے ہی تھا جو وقوع مین آیا ہمارے بلاد مین
گروہ غوثیہ اکثر نسل پاک مین آن رضی اللہ تعالی عنہ کے بعض خاندان
کا طریقہ ہے کہ ماہ مبارک مین ایک مجلس بنام تخت نشینی منعقد کرتے ہین
گیارہوین تاریخ تک اوس رسم تخت نشینی کو مستحسن جانتے ہین ورنہ
تمامی مہینے مین بلا قید تاریخ اس کار خیر سے سعید وش ہوتے ہین
چنانچہ حضرت سید شاہ جمیل اللہ قادری خسر بزرگوار اس فقیر کے

مجلس تخت نشینی منعقد فرماتے ہین سوا آون کے اور بزرگوار
بھی اس رسم کو فرض شعبی جانتے مین اسکا اصل رسم تخت نشینی آن
دام دولتہ کا بھی یہی ماہ مبارک ہین ضحیانچہ انشاء اللہ تقریر ہوجانا خالی از امر
نہین ہے یہ امر بالکلیہ مقبولیت و منظوریت پر آن حضرت یعنی پیر دستگیر
رضی اللہ عنہ کے محمول ہے اہل دل پر ظاہر ہے ۔ الغرض سنہ
تخت نشینی اگرچہ تیرہ سو ایک سال ہے مگر ماہ شعبان تکمیر کے باعث
تا نصف سال تیرہ ہی شمار کئے جاتے ہین ۔ اب یہ فقیر اول
تیرہ سو چار بیٹھنے کے اسرار عرض کرکے تیرہ سو ایک سال کا بھی
کچھ حال عرض کرے گا انشاء اللہ تعالے ۔ چنانچہ تیرہ سو سال چار
ماہ تیرہ کو چار مین ضرب دیا مطابق قانون علم بسیط تضاریب
حاصل ضرب باون عدد ہوئے اس اعداد کو استنطاق کیا حروف

اوسکے ب ۔ ن حاصل ہوئے ان دو حرف کا نظیر طبعی کیا گیا
الف ۔ میم ۔ حاصل ہوئے اون چار حروف کو حسب قاعدۂ عددیہ
حرف دال بنایا اور مطابق قاعدہ علمائے ذو الکتابہ تعدادیہ
کے دو عدد چار حرف جملہ چھہ حرف اوس کا واو پیدا ہوا
واو ترفع مراتب مین ساٹھہ میاۃ مین چھہ سو ہوکر استنطاق مین
خ حاصل ہوا جملہ حروف کو بسط مسلم مین جمع کیا غیبہ سطر ہوی ۔
ب ۔ ن ۔ ا ۔ م ۔ خ ۔ دوم مرکب اوسکا نام مخدوم مطلب
اوس کا سنہ تخت نشینی آن دائم دولتہ کا منسوب باسم پاک
مخدوم محی الدین سید عبدالقادر جیلانی رضی اللہ تعالے عنہ
قدنکر تیرہ سو سال کو چار مہینے یعنی چار مین ضرب دیا حاصل ضرب
یہ ہوئے پانچ ہزار دو سو استنطاق پانچ غین ایک را حاصل

ہوئے تخصیص مین فقط غین۔ ر ا باقی رہا اور ہزار تنزل مراتب مین

درجۂ عشرات پر آگر دس ہو گیا حرف اوس کا یا بنا اور عدد دو

سو تنزل مراتب مین درجۂ احاد پر د و بنا حرف اوس کا با ہوا

جملہ بسط مسلم مین یہ سطر حاصل ہوئی۔ غ۔ ر۔ ی۔ ب۔ مرکب

اوس کا غریب لفظ بر آمد ہوا مطلب اس کا سنہ تخت نسینی

منسوب باسم پاک غریب محی الدین سیّد عبد القادر جیلانی رضی اللہ

تعالی عنہ ہے۔ ما شاء اللہ۔۔

اسرار سن تیراسویک یہ فقیر حسب الارشاد علمائے جفر قواعد

استخراج اسما نظر کیا واسطے استخراج حاکم سن مطابق قانون

متعدد یہ کہ تو تیراسو یک چنانچہ سنہ ۱۳۰۱ھ اس سطر کے تین عدد ہین

بلا صفر صفر کو چھوڑکر تعداد اعداد تین جو ہوئے اوس تین کا

عدد بھی لیکر وہی سطر کے آگے مین نسب کیا یہ سطر ہوئی ۱۳۱۲

پھر یہ سطر کو تخلیص کیا یعنے اعداد مکرر کو علیحدہ کیا۔ جاننا چاہیے

اعداد مکرر وہی اعداد ہین جو اوّل سے تھے عدد نو پیدا ہوئے

قابل تخلیص نہین برین معنی قایم رکھا دو عدد جو ایک ایک کے

ہین تخلیص مین ایک کو بہ لحاظ علمائے جفر خالصہ سطر کیا

چنانچہ یہ سطر ہوئی ۳۱۲ بقواعد علمائے جفر علم جمل استخراج

اسمائے اعظم ہم عدد غور کیا تو یہ اسم برآمد ہوا پادشاہ

سبحان اللہ استخراج مین جو امر کہ وقوع مین آئے نہایت عجیب

و نادر علمائے استخراج اسما کو غور کا مقام ہے تخت منسوب

بہ پادشاہ پادشاہ منسوب بہ تخت الحاصل یہ اسم مبارک

یازدہ اسمائے مبارک جناب پیر دستگیر رضی اللہ عنہ سے ہے

پادشاہ محی الدین سید عبدالقادر جیلانی رضی اللہ عنہ مشہور
ومعروف اسی اسم اعظم سے کل جہان کے بادشاہ منسوب ہیں
وہی اسم اعظم سے خاص کر کرسی تخت نشینی آن دام دولتہ
کے منسوب ہی تو نہایت وبغایت حیرت افزا امر ہے کہان
کہان تک اس بادشاہ دکن کو رحمت غوثیے گھیری ہے کہ
پوراپورا بیان اوس کا ہونا امر غیر ممکن اب آگے بڑھ کر
اسرار اور کوئی دوسری عرض کرنا ممانعت ہے —

اسرار چہارم اسراری کہ در دستخط خاص آن
دام دولتہ کہ لفظ یا محبوب است بودہ است

ایک روز کا ذکر ہے یہ فقیر کو خیال ہوا کہ بادشاہ دکن
خلداللہ ملکہ جو دستخط خاص اوپر قرطاس کے مزین فرماتے

کیونکہ فقیر نوازی سے چند قطعات فرما مین فقیر نواز آن ام
دولتہ کیجانب سے دستخط خاص کی تحریر فرمین مدستخط یا محبوب
اوپر اس فقیر کے شرف صدور فرماے تھے فقیر نے دیکھا ہے
اس کا کیا سبب ہے پس نہایت درجہ اس کا خیال رہا ہر چند
دل کو کہا تجھکو اس امر سے کیا مطلب مصلحت شاہان شاہان
میدانند تو گدائی گوشہ نشین رموز شاہانہ تجھپر کیونکر حل ہو سکتے ہین
بیت رموز مصلحت ملک خسروان دانند ٭ گداے گوشہ نشینی تو
حافظا مخروش ٭ مگر اوائل سے اکثر اس فقیر کو ایسے امور مین
فکر رہا کرتی ہے جبتک اپنی اسرار کے موافق کچھہ مغز مطلب پا نہین
لیتا ہے دل بیکل کو سکوت نہین ہوتا ہے الغرض بامداد
جواب مستحصنہ حضر احمر جو اتمام پر اس اسرار کے آتا ہے ثابت ہوا

کہ عنایت پیر دستگیر رضی اللہ تعالی عنہ کے اوپر اس شاہ کے ہے
مدد و نگرانی و حفاظت ریاست کی بھی منجانب آن حضرت رضی اللہ
تعالی عنہ ہے ہاں مصنف بھی کہتا ہی یہ جواب جفر موصوف بالا
حق بجانب ہی کسلئے کہ خود بخود لفظ یا محبوب دستخط کا امر وقوع
میں آنا خالی الاسرار نہین منجانب اللہ ہے نا تو کسیکی تعلیم ہی
اور نا کسیکی سکھائی بات ہی بالفرض اگر بتائی و سکھائی بھی ہے تو پوری
پوری تعلیم غیب ہی اور امر حقیقت کا ظہور غور کی جائے ہی دستخط
شاہونکی کل امور ریاست کے حل کرتی ہے کسی کی سرفرازی
و کسیکی سربریدی اوس سے ہوتی ہی یہ نہایت بڑا مقدمہ ہے
باریک بینونپر پوشیدہ نہین دیکھو نفس حکم کا رتبہ نفس حاکم مجازسے
بھی برتر معلوم ہوتا ہے کیونکہ حکم حاکمان مجاز امر حقیقت کا ظہور ہے

جو امر کہ عند اللہ اجرا شدنی ہے زبان و دستخط سے حاکمان
ظہور کر کے جاری ہوجاتا ہی جب وہ جاری ہو گیا یعنی تعمیل ہو چکی
وہ امر شدنی تہا جب شدنی تہا منجانب اللہ متصور ہی۔
لاتتحرك ذرة الا باذن الله۔ اوسکی دلیل صادقہ
مثلاً حاکم بعض وقت حالت خوشی مین کسی کے لئے سرفرازی کا
حکم دیتے ہین و یا حالت غضب مین سر بریدی کا جب دل سے
وہ خوشی یا غضب فرد ہوجاوے اور وہ حکم دئے ہوئے
خلاف مرضی ہہتے اور تعمیل پا چکے تو حکام مجبور ہین امر حقیقت کا
ظہور تہا بلا مرضی اونکے منجانب اللہ جاری ہو گیا اگر حکم تعمیل
پا ہہین لئے تہے تو حاکم اوس کو معطل رکھتے مین اس لئے بہی حاکم
مجاز مجبور ہین اگر مختار ہوتے تو باز اول امر خلاف مرضی اپنے مین

کیون حکم دیتے بارثانی مین اوسکو سمجھکر کیون روک دیتے اسکا حاصل
حاکم ظاہر مجازے حکم اوسکا حقیقت سے ہے حاکم اوپر
دو قسم کے ہین ایک حقیقی دوم مجازی حقیقی وہی حاکم جو
ہژدہ ہزار عالم اوسکے محکوم ہین مجازی وہ کہ بصورت
ظاہر عالم دنیا ہین حاکم حقیقی کی جانب سے اوپر مخلوق اوسکے
حکم حقیقت جاری کررہے ہین اور حاکم حقیقی ایک ذات ہے
حکم اوس کا صفت اوسکی ہے ذات سے سی صفت جدا نہین اسلئے
وہ حاکم اور حکومت یعنی صفت اوسکی ہردو ایک ہی دونہین عینیت
اور غیریت ذات و صفت مین بلکلیہ نہین ہوتی جیسی اوسکی ذات
ہے ویسی ہی صفت بخلاف حاکم مجازکے کہ اوسکو ایک ذات ہے
صفت نہین صفت حکومت اوسکی حکم حقیقت ہی الغرض حکم حاکمان

مجازا وپر دو قسم کے جاری ہوتا ہے ایک حکم متشکی دوسرا
حکم قطعی متشکی وہی حکم جو محض زبانسے جاری ہوتا ہے ایسے حکم
کے عدم وجود پر احتمال ہے قطعی وہی حکم جو تحریر سے صادر
ہوتا ہے اور اوسکے وجود پر دلیل قوی مہر یا دستخط دستخط
جب ہو چکتی ہے وہ حکم قطعی سمجھا جاتا ہے حاصل یہ کہ کل صفات
شاہی مین صفت دستخط کے برابر کسی صفت کو رتبہ نہین پس
یا محبوب ہر امر پر دستخط کا جاری ہونا خالی از اسرار نہین گمان
دستخط خاص کا بظاہر ہاتسے آن دام دولتہ کے ہوتا ہے
یہ امر خاص عنایت بے حد پر جناب محبوب سبحانی رضی اللہ
تعالی عنہ کے محمول ہے ورنہ خاصے دولہ کے الفاظات
مین دستخط ہوا کرتی لفظ یا محبوب حرف ندائیہ کے سات

پکارا جانا عاقلونپر پوشیدہ نہین سوائے اسکے جمل کبیر یعنے
اعداد یا محبوب انہتر ۶۹ ہوتے ہین اس اعداد مین تعداد حروف
بھی جو سات ہین شریک کیا مطابق قاعدہ علمائے ادخالیہ
وعلمائے اجبادیہ. کے جمع مین ستّر پر چیہ اوسمین سے
دو عدد اجبادیہ فی الروح کو تفریق کیا تو ستر پر چار عدد باقی
رہے اوسکو موافق ضابطہ علمائے استخراجیہ اسم اعظم کے
ہم عدد اسم اعظم تجسس کیا تو اسم اعظم ہمعدد سید برآمد
ہو ماشاءاللہ باطن مین دستخط کے بھی سید محی الدین
سید عبدالقادر جیلانی رضی اللہ عنہ اسم مبارک موجود ہے
فقد مکرر تینو قسمون کے اعداد کو یعنے اعداد جمل کبیر یا محبوب
اور تعداد حروف باہم جمع کو تضعیف کیا گیا کل اعداد

بکسو پچاس پر وہوئے اسمین بطریق علمائے اخراجیہ
حروف ندائیہ کو جو تعداد مین دو ہی خارج کیا باقی ایکسو پچاس
رہے ہم عدد مطابق فرمان علمائی استخراج اسما نظر کیا تو
اسم مبارک ہم عدد سلطان ہمدست ہوا الحمد للہ کیا کیا نظر عنایت
جناب پیر دستگیر کے اوپر اوس شاہ کی ہے کہ سلطان محی الدین
رضی اللہ عنہ بھی مستور دستخط یا محبوب ہی یعنی بظاہر یا محبوب حرف
ندا کے ساتہ پکارا گیا باطن مین اسکے سید محی الدین و سلطان
محی الدین رضی اللہ عنہ اسمائے اعظم موجود دستخط یا محبوب ہے
جو معنی ہر دو اسمائے بزرگ کی بادشاہ و سردار کی ہے ماشاء اللہ
اللہم عافیہ من العین الحاسدین بحق جلک اور رسولک صلی اللہ علیہ
وسلم اب ہمکو اور کچہہ عرض کرنیکے لئے ہمت نہین مستحصل

جفر جو آگے ہم عرض کرتے آئے ہیں یہ ہے

مستحصلہ

جفر احمر بسط عزیزیہ

سلطان دکن سی لفظ یا محبوب دستخط کیون جاری ہوتی ہے

حروف مقطعات

س ل ط ا ن د ک ن س ی ل ف ظ ی ا م ح ب و ب

د س ت خ ط ک ی و ن ج ا ر ی ہ و ت ی ہ ی ـ

تخلیص

س ل ط ا ن د ک ی ف ظ م ح ب و ت خ ج ر ہ

ع ک ی ب م ج ل ط ح غ ن ز ا ہ ش ث د ق و نظیرہ عزیزیہ

ن می پ ر س ک ر ی ہ ت ب ہ ی ن د ی ت ا ع استحصلہ

حروف مفرد
جواب آہ ی ہ ر ی ک ت س د ر ی ب ت ی ا ن ع ر

مرکب ہ یہی عنایت پیر دستگیر ہے بہت تحت استخراج ۵ ایوم گمردیدہ
اس مستحصلہ سے کشف اسرار دستخط آن دام دولتہ کی ہو کر
تسکین قلبی ہوئی یقینی جانو حضرات جو شخص اس شاہ سے خبث
باطن ہوگا خراب ہوگا بہت لوگ ایسے بھی ہونگے مگر اپنی
رجعت و نقصان سے واقف نا ہونگے جب فقیر کے قول کو
کتاب بزرگ ہذا مین مطالعہ فرمائین گے تو ضرور اپنی حالت
پر نظر فرما لینگے یقین فرمائین گے اور متنبہ ہونگے انشاء اللہ تعالیٰ

تمہید

حضرات ملاحظہ فرماوین کسقدر سرفرازی پیر دستگیر رضی اللہ عنہ
کے اوپر اس شاہ عالی جاہ کے ہے کہ کوئی امر متعلق انکا خالی از

اسرار نہین چارون نام نامی جناب محبوب سبحانی رضی اللہ عنہ
کے نام پاک سے رکھے گئے اور یازدہ عدد منسوب آنحضرت
رضی اللہ عنہ ہے تو ہر یک اسم مین آن دام دولتہ کے یازدہ ہی
حروف ہین اور سوائے اسکی چارون نامون کے حروف
چارگیارہ ہے چوتالیس عدد ۴۴ ہین اور اسمین کئی اسرار
غوثیہ رضی اللہ عنہ موجود ہین سوائے اسکے ہر یک حرف ہر یک
اسم کا منسوب اسمائی مبارک سے آنحضرت رضی اللہ عنہ کے ہی
جملہ گیارہ حروف گیارہ اسما مبارک سے منسوب اور سوائے
اسکے سن پیدائش مین کئی اسرار غوثیہ رضی اللہ عنہ موجود ہین
اس مین سے فقیر نے یک دو کچھ عرض کیا اور تولد ہی
اوسی ماہ مبارک یعنی ربیع الثانی مین ہے اور سوائے اسکے

تخت نشینی بہی خاص کر کرا وسی ماہ موصوف مین ہنوئی اور سن
تخت نشینی مین بھی کئی اسرار غوثہ رضی اللہ عنہ موجود ہین اور سوائے
اسکے دستخط مین بہی کئی اسرار موجود ہین جس مین سے بکد و
ہمنے عرض کیا اور سوائے اس کے اور متعدد کو اُنفا ایسے مستور ہین
کہ جسکے عرض کرنے اور ظاہر کرنے مین دو خوف پیش نظر ہین یک
خوف گروہ اہل باطن کا جو زیادہ کشف راز کر نیمین برہم ہوتے ہین
دوسرا خوف گروہ جہال کا فی الفور طعن مُنطعن سے زبان دراز
ہونگے نا تو علمی نکات و استخراج احکام عالمانہ کو سمجھینگے نا تو اسرار
باطن پر وقوف پا ئینگے اور نا کوئی اعتراض معقول کسی علم و
فن پر کرکے جواب لینگے نا کوئی جواب معقول پر قائل
ہونگے ہمنے تو جو کچھہ ظاہر کرنا تہا پورے پورے طور پر

فانوس مین اس کتاب کے چراغ قلم کو روغن تحریر سے بلا پردہ
روشن کردئے ہین جس کا دل چاہے ملاحظہ فرمایں اور یہ کل
شرائط مین سے کسی یک رتبہ مین نوع شک واقع ہو تو رد کردین
جواب ادا کرنے مین آیگا مگر صاحب اعتراض ایسے ہون جن کو
کل علوم مین مثل جفر و تکسیر و غابر و معابر و معبد و طلسم و نفیس اور جفر
و تکسیر مین ایسے ہون جو کل بساطا اصولی و فروعی مین ناقص
نا ہون اور رسوائے اسکے کچھ علم سلوک کے بھی عالم و عامل ہون
جب ایسے نہین تو انکو اعتراض مین مجاز نہین کیونکہ علمی نکات
پورے طور پر نا سمجھکر معترض ہون گے بالفرض جواب بھی
دیا جاوے تو اسکو بھی نہین سمجھینگے تو ایسے اصحاب کے اعتراض
مین ہم اس قول پر عمل کرینگے - جواب جاہلان باشد خموشی

الحاصل چندان خوف انکا بھی نہین مگر گروہ پاک بازان سے
ڈرتا ہون کیونکہ اسرار پوشیدہ بہت کچہہ ظاہر کردئے گئے
از خوردان خطا و از بزرگان عطا الغرض کیا کچہہ رتبہ و مرتبہ
و عظمت اس شاہ دکن کو ہے اور کیا کچہہ بلندی اقبال کی اور
کیا کچہہ مبارک ظہور اس شاہ عالیجاہ کا ہے کہ عقل کو یہان حیرانی
ہے اور مراتب کو اس شاہِ عالم پناہ کو وہی لوگ خوب سمجہہ سکتے ہیں
جو عاشقان جناب پیر دستگیر رضی اللہ عنہ ہین اور مشتاقان
خوشہ کو تعظیم اس شاہ کی ضرورت سے ہے کیونکہ اپنے آقائے
نعمت کے نام کے ساتہہ کسی کو نسبت ہو تو خادمون کو تعظیم
اوسکی ضرور ہے مثلاً مرشد کی نظر عنایت گروہ خدام سے
کسی ایک خادم پر زیادہ ہوئے اور مرشد اس خادم کو اپنی خدام مین

عزت عطا فرماوے تو کوئی یک خادم اس پر حاسد ہو اور
تعظیم سے اوسکی روگردان ہو تو لعنتی درگاہ پیر سے ہو کر درگاہ
پاک خداوندی سے بھی دور رہیگا نعوذ باللہ مثل ابلیس لعین
کے بھی مردود ہوگا چونکہ جن و انس مقام عبدیت مین تو برابر
ہین مگر خالق انس و جان جب آدم علی نبینا کو پیدا کیا اور لقد کرمنا
بنی آدم ان کی شان ظاہر فرمایا اور الانسان سری وانا سرہ
کے اسرار سے انکو بزرگی عطا فرمایا اور مسجود ملائکہ گردانا ابلیس
علیہ اللعنۃ انکی بزرگی نہین مانا لعنتی ہوا ایسا ہی جو مرید اپنے
مرشد ارشد کے سرفراز فرمائے خادم کی بزرگی نہین کرے گا
یا اوس کو بزرگ نہین جانیگا ابلیس کے مقام سے اس کا
مقام کم نہین اور وہ ابلیس کی تقلید کرنے والو نمین محسوب

ہوگا اللہم عافنی فی ایمانی پس اسی گروہ عاشقان غوث پاک
بزرگی میں جناب ہدایت مآب سلطان دکن نواب میر محبوب علیخان
بہادر خلد اللہ ملکہ وسلطنتہ کی بدلائل مذکور بالا کوئی شک و شبہ
باقی نہیں ہے اللہم تزید رتبتہ وعظمتہ وکرامتہ فی الدین والدنیا
والآخرہ برحمتک یا ارحم الراحمین مصنف کتاب کو جب ایسی
سرفرازی وکرامت آنحضرت رضی اللہ عنہ کے اور مرادات
والاصفات اور خروج وظہور میں آن دام دولتہ کے ثابت ہوئی
تو دل کو یک ولولہ ہوا اسمائے پاک سے جناب پیر دستگیر رضی اللہ
عنہ کے وسیلہ سے اسمائے آن دام دولتہ کے عمال ہو ترکیب
حسب القواعد علم جفر بسط عریضہ میں ترتیب دون تو انشا اللہ
تعالی بہت موثر ہونگے لہذا اعمال نو ترکیب بقواعد بالا کہ کو

یازدہ اسمائے پیر دستگیر رضی اللہ عنہ سے وسیلے سر اربعہ

اسماء آن دام دولتہ کے بہ نزد علمائے استخراج اسما بسط

عریضہ مین قرار دئے گئی صنعت اسمین ایسی رکہی گئی کہ عامل کو

اعمال ہذا کے مرادیابی کے ماوراحالت پوشیدہ بہی اپنے

عمل کی نسبت منکشف ہوا انشا اللہ المستعان۔

سر اول کیفیت اسم اول آن دام دولتہ مع یازدہ نکات

ہر نکتہ عمل یک حرف جملہ یازدہ حروف

محبوب علیخان خلد اللہ ملکہ و سلطنتہ

جاننا چاہئے کہ چار دن نامومنین ن ام دولتہ کے ہیںیہ بہی

اسم اول قرار دئے ہین کیونکہ یہ اسم درجۂ اول مین محل کبیر

آبی ہے آب سرد تر ہے تعلق آپ کو جمال الہی سے ہے

جمال رحمت سے ہے رحمت اول سے ہے غضب سے ہے اور حروف
اس اسم کے گیارہ ہین علماے متعددیہ حروف کے پاس بہی آبی ہیں
اور اس اسم مین تین انا صراۃ کے حروف آتشی بادی ترابی ہین مگر
حروف انصر آب بالکلیہ نہین انصر آتشی ہین دو حروف ہین بادی
ہین پانچ حروف ہین ترابی ہین چار حروف ہین جمل کبیر اس کے
ہشتصد و نوازدہ ہین استنطاقیہ تین حروف ہین پہلا حرف آتشی ہے
دوسرا حرف بادی ہے تیسرا حرف بہی بادی ہے یہہ اسم
نزدیک علماے جمل کبیر کے آبی ہے اور علماے طبعی حروف
کے پاس بادی ہے اور نزدیک علماے طبعی استنطاقیہ
کے بادی ہے اور علما ی طبعی حروف مع استنطاقیہ کے پاس
بہی بادی ہے اور علماے سنن طبعی متعددیہ کے قول سے آبی بہی ہے

مگر یہ قول اکثر استادان فن ہذا کے پاس متروک ہے اور
علمائے مدارج مزاج حروف کے پاس درجۂ اوّل مین بادی درجہ
دوم مین ترابی اور درجہ سیوم مین آتشی ہے اور علمای مدارج مزاج
حروف استنطاقیہ کے پاس درجۂ اوّل مین بادی درجہ دوم مین
آتشی ہے دو درجے خالی ہین اور علمائے مدارج مزاج حروف
مع استنطاقیہ کے نزدیک درجۂ اوّل مین بادی درجۂ دوم مین
ترابی اور درجہ سیوم آتشی ہے درجۂ چہارم خالی ہے اور علمائے
مزاج جمل کبیر کے پاس کوئی درجہ نہین پس آبی ہے اور علمائے
مزاج متعددیہ کے پاس بھی کوئی درجہ نہین جب قول کو متروک
کیا گیا پس آبی ہے الحاصل یہ کل علمائے مختلف الاقوال کے ارشادات
کو بہ فقیر حسب قانون علمائے تقرر مزاج مختلف کے اس اسم کو

درجۂ اوّل مین آبی درجۂ دوم مین بادی درجۂ سیوم مین بھی بادی اور
درجۂ چہارم مین بھی بادی مقرر کیا ہے کیونکہ باد وآب مین مسالمت
ہے جس قدر قوت ان دونو ناصرات مین ہون بحال رہتی ہے
بہ خلاف ناصرات مخالف کے کہ قوت غالب مزاج قوت مغلوب
مزاج مخالف کو جذب کرلیتی ہے پس بہ لحاظ غلبہ مدانج
کے سراسر اسم بادی ہے جب بادی ہے تو واسطے فتوح زر وزمین
وزن کے بکار آمد ہے یعنے کوئی سائل سوال کیا زر یا زمین یا کوئی
زن کا مین طالب ہون چاہتا ہون مجکو ملے تو سائل کو اس حروف کے
مدد سے جواب ملیگا یا طالب عمل اسمائے جناب پیر دستگیر رضی اللہ
عنہ کا ہے تو حروف اسم سے آن ذات دولتہ کے اسم پاک اسماے سرور
آنحضرت رضی اللہ عنہ کے سائل کو ملیگا سائل اس پر عمل کرے گا

تو مراد اپنی حاصل کریگا انشاء اللہ تعالیٰ اس مین ہمنے دو عظیم المراتب
کے قواعد بیان کئے ہین یک علم اخبار جس سے خیر وشر سائل کا
معلوم ہو حسب قواعد علمائے جفر احمر الاخبار کے دوسرا علم
آثار جس سے اسم اعظم جناب پیر دستگیر کا یازدہ اسماء مبارک سے
واسطے عمل کرنیکے سائل کو ملیگا مطابق ضوابط علمائے استخراج
اسم اعظم جفر الاثار کے ترکیب اسکی یہ ہے زید واسطے فتوح مال
یا زن و زمین کے اجازۃ اسم اعظم جناب غوث رضی اللہ عنہ
چاہا تو اول بسط عریضہ کرے یعنی یک عرضی لکہین اوسکو بسط
مقطعاۃ کرین یعنے حرف حرف علیحدہ کرین اور کل حروف
مقطعات کو اوپر یازدہ حروف اسم اول موصوف بالا ان دوام
دولت کیطرح ثبت ان جس حرف پہ منتہی ہووے وہ حرف لیکر غور کرین

ہر یہ حرف کو نسے اسم پاک سے منسوب ہے وہی اسم مبارک پیر دستگیر

کا رضی اللہ عنہ بمدرست کرے کر حسب عدد مبارک اسم اعظم

آنحضرت و یا مطابق اعداد حرف منتہی ہر روز اسم پاک کو

پیر دستگیر رضی اللہ عنہ کے پڑہیں تا یازدہ روز مراد بر آوے

انشا اللہ تعالی ورنہ دوبارہ اور سہ بارہ کرے تین دور مین

مراد اپنی کو پردہ غیب سے پائیگا اگر عدم وجود مراد اپنے کا

معلوم کرنا چاہا تو کل حروف مقطعات عریضہ کے ساتہ ملا بیٹہہ مین

اسکی اسم اعظم پیر دستگیر جو استخراج پایا ہے مقطعات سے نسب کر کے

یازدہ حروف سے آتش ام دولتہ کے جو حرف کہ حاصل ہوا ہے وہی حرف

ہر انتہائی ہیں طریقہ کے ملحق کر کے اربعہ نا صرات کل حروف سے جدا کرین اگر

حروف آتشی کو غلبہ ہے تو مراد بر آئیگی کیونکہ یہ مراد فتوح سے متعلق ہے فتوح بلد سے

منسوب ہی اگر بادی حروف کو کثرت ہی تو نہایت مناسب ہی مراد بہت جلدی کے سات پا وے اگر حروف آبی زیادہ ہوون مراد برآ وے مگر بہت دیر سے کیون کہ باد آب مین نوع مسالمت ہی اگر حروف خاکی زاید کل اناصرات سے برآمد ہوون تو مراد بر نہ آیگی کیونکہ باد و خاک مین مخالفت ہی یہ مراد بادی مزاج ہے نکتۂ اوّل مین ہم خلاصہ کردی ہین -

نکتۂ اوّل

اگر کوئی عامل کتاب سر محبوب شاہی سے عمل کرنا و یا فقط خبر لینا یا ہر د و مطلب برآمد کرنا چاہین تو اوّل باطہارت تمام کوشے مین بیٹ کر یک دوگانہ نماز بہ نیت قضائے حاجت ادا کرین ہر رکعت مین بعد فاتحہ اخلاص ختم کرین

بعد سلام فاتحہ نذر اللہ و نیاز رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
اور حضرت پیران پیر دستگیر رضی اللہ عنہ کی کر کے قلم اوٹھاوے
یک عرضی اپنی مضمون پر لکھکر کل حروف اوسکے مقطعات
کر کے یازدہ حروف پر اسم اوّل آن دام دولتہ کیطرح
کرین اگر حرف اول پر منتہی ہو تو حرف اول میم ہی یہ حرف
منسوب ہی اسم پاک سیّد محی الدین سیّد عبد القادر جیلانی رضی
اللہ عنہ سے پس یہ سے اسم مبارک کے حروف مقطعات
ما قبل نین حروف عریضہ کے مزین کرکے انتہائے حروف
مین عرضی کے حرف میم بھی لکھدین اور چار دن نا صرات
جدا کرین جیسا فقیر نے آگے عرض کرتا آیا ہے جو انصر زیادہ ہو
حسب تحریر بالا اپنا مطلب معلوم فرماوین جب عمل کرنا ہو تو

گیارہ دن تک ہر دن چالیس مرتبہ حرف میم کے عدد پڑہی
جاوین مراد برآئے گی اگر مراد نہ برآئے تو اور گیارہ روز
ہر روز مطابق اعداد اسم پاک سیّد محی الدین سیّد عبدالقادر
جیلانی رضی اللہ عنہ کے پڑہا کرین مراد جلد برآئیگی اگر بار دوم مین
بھی دوران عمل مین مراد بر نہ آوے تو سہ بارہ عمل کرین
وہی گیارہ روز تک ہر روز حسب اعداد اسم پاک موصوف
بالا و عدد حرف میم باہم جمع جس قدر ہو نقشے مین ملاحظہ
فرمالیکر یا از سر نو عدد استخراج کر لیکر پڑہین مراد برآئیگی
انشاء اللہ تعالی اگر مکرر و سکرر کے کرنے مین بھی مراد بر نہ
آوین تو رنجیدہ نہ ہووین عامل مستحق مراد دیا بی ہو گیا اگر
ہر روز کسی قدر اسم پاک پڑہ لیا کرین بہت ہی جلد اپنی کامیابی

سے مسرور ہوگا ہر عمل بین پرہیز ضروری ہے اور اسکے
قواعد پر عمل کرنا بھی اشد لازمات سے ہے ہم نے خاتمہ مین
کتاب ہذا کے عرض کردیتے ہین انشاءاللہ تعالے

قاعدہ عرضی کا

یا پیر دستگیر مجکو فتوح مال ہوی بحرمت یازدہ اسماے اعظم
عرض زید بن ہندہ اس عرضی کے کل حروف جدا جدا کر کے
مطابق مذکورہ بالا عمل کرین مگر نہایت احتیاط و ہوشیاری سے
کام کرین کہ کہین غلطی ہونی نہ پاوین اگر یک حرف کی بھی غلطی
ہوگی تو کل عمل ناقص ہوگا —

مثال

حروف مقطعات

عرض

ی ا ب ی ر د س ت ک ی ر م ج ک و ف ت و ح

م ا ل ھ و ب ح ر م ت ی ا ز د ہ ا س م ا ی ا ع ظ م

ع ر ض ی ز ی د ب ن ھ ن د ہ جملہ حروف اس

عرضی کے چھپن ہین ان حروف کو گیارہ حروف پر آن دام دولتہ

کیطرح کیا پانچ گیارے پچپن ہوکر یک حرف باقی رہا ۔ وہ

حرف منتہی ہوا حرف اول پر حرف اوّل میم ہے اوس میم کو لیکر

نقشے مین نظر کیا کہ کونسے اسم اعظم سے پیر دستگیر رضی اللہ عنہ کے

یہ حرف نسب ہی تو اسم اعظم جناب پیرکا رضی اللہ عنہ سید محی الدین

سید عبد القادر جیلانی رضی اللہ عنہ جلوا افروز ہوا پس وہی اسم اعظم

کے حروف مقطعات بھی اوّل بین حروف مقطعات عرضی کی نسبت

کیا اور حروف میم اسم آن دام دولتہ ما بعد مین عرضی کے لکھا

اور حسب قاعدہ گفتہ شدہ بالا چارون انا صرات جدا کیا

چنانچہ یہ ہے ـــ

س ی م ح ی ال و ی ان س ی د ع ب ال ق ا د

ج ی الا ن ی ی پ ی ر د س ت گ ی ر م ح ک و

ف ت و ح م ال ہ و ب ح ر م ت ی از دہ اس

م ا ی ا ع ا ظ م ع ر ض ی ز ی د ب ن ہ ن د ہ م

اس مین سے چارون مزاج کے حروف جدا کیا چنانچہ آتشی حروف

یہ ہے ا ا ا ا ا ا ا ا ہ ہ ہ ہ م م م م م م م ف چار حرف جملہ

بست و سہ ۲۳ حروف بادی یہ ہے ب ب ب ب ب و و و

ی ی ی ی ی ی ی ی ی ی ن ن ن ن ت ت ت ض

جملہ ۲۷ ہیں حروف آبی یہ ہے ج ج ز ز گ گ
س س س س ق ق ظ ظ چھہ حرف جملہ بارہ حروف خاکی یہ ہیں
د د د د د د ح ح ل ل ل ع ع ر ر ر ر پانچ حروف
جملہ ۲۳ ہوئے پس اس عرضی ہیں حروف بادی کو غلبہ ہے لہذا
معلوم ہوا عمل بھی ہم مزاج مراد ہے کیونکہ باد کو تعلق فتوح سے
متعلق یا باد ہے جب خاص کرکے بادی ہو تو زیادہ
موثر ہے۔ بیت

فتوح ہست بادی مریض ہست خاکی ؛ بمائی محبت بناری ہلاک

نکتہ دوم حرف دوم

دوسرا حرف نام موصوف کا حرف ح ہے مزاج
اس حرف کا سرد و خشک ہے یہ حرف خاکی ہے بقول علمائے

حروف و علمائے روح جمالی ہے اگر حروف عرضی کی
تعداد میں ستاون ہون اور طرح دیا جاوے
یازدہ حرف پر اسم آن دام دولتہ کے تو پانچ گیارے
پچپن طرح ہوکر دو حرف باقی رہین گے وہ بھی طرح مین
حرف دوم پر منتہی ہونگے تو حرف دوم نام مین
آن دام دولتہ کے حرف ح ہے یہ حرف
منسوب ہے حضرت ولی محی الدین سید عبدالقادر جیلانی
سے عامل کو چاہیے مطابق ترکیب بالا عمل کرین مگر
عمل بیان اولین اور اس مین ذرہ بھی فرق ہے
یعنی دور اول مین چالیس مرتبہ اسم سید محی سید
عبدالقادر جیلانی رضی اللہ عنہ پڑھتا ہے وہ عدد حرف

ہیم ہے یہان حرف جا ہے دورا ولے مین ہر روز آٹھ مرتبہ
عدد حرف حا پر عمل کرین یا آٹھ کو ترفیع مراتب ثانیہ مین اسی کرکے
اسی مراتب ٹرین یعنے گیارہ دہ تک ہر روز آٹھ مرتبہ
یا اسی مرتبہ پڑھا کرین دور ثانی مین حسب اعداد اسم پاک
ولی محی الدین سید عبد القادر جیلانی رضی اللہ ہر روز پڑھا
کرین دور ثالث مین اعداد اسم پاک مع اعداد والے
یعنے عدد حرف حا پڑھا کرین انشا اللہ تعالے مراد پاوے

نکتہ سیوم حرف سیوم

تیسرا حرف نام نامی آن دولتہ وام کا حرف با ہے یہ
حرف بادی جلالی ہے درجۂ دوم تک مزاج اس حرف کا
کل اقوال سے علمائے جعدی ور دحی کے گرم و تر ہے مگر

حکماے فلسفی کے پاس اختلاف ہے اگا حاصل طرح بالا مین
تین باقی رہکر ذو پر حرف سیوم یہ حرف با کے طرح منتہی ہوئے
تو یہ حرف منسوب اسم پاک سے آنحضرت کے جو مولانا
محی الدین سید عبد القادر جیلانی ہے رضی اللہ عنہ
ہر روز ۲۰ - مرتبہ پڑہین عدد دو ترقی مراتب مین بست
عدد ہوتے ہین باقی حسب قاعدۂ بالا پر عمل فرما دین -

نکتہ چہارم حرف چہارم

حرف چہارم نام نامی آن دام دولتہ کا حرف ق ہے
یہ حرف بھی بادی جلالی ہے مزاج گرم تر مگر علماے
فلاسفہ اختلاف سے اس مسئلہ مین بحث کئے ہین اگر طرح
بالا چار حرف باقی رہ کر حرف چہارم ذواد پر طرح پہنچے تو

حرف واؤ منسوب ہی اسم پاک سے آن حضرت کے کہ جو
سلطان محی الدین رضی اللہ عنہ ہے تا یازدہ یوم ہر یوم
چہہ مرتبہ یا سات مرتبہ پڑہین باقی مطابق قاعدۂ اولہ عمل
فرماوین یعنے دور دوم مین ہمعدد اسم پاک آنحضرت
دور ثالث مین باہم جمع پر عمل کرین —

نکتہ پنجم حرف پنجم

یہ حرف بادی ہے بیان اس حرف کا بالا تحریر مین گذرا ہے
اگر طرح بالا مین پانچ باقی رہ کر اوپر حرف پنجم کی طرح پونچے
تو حرف پنجم ب ہے منسوب ہی اسم پاک سے آنحضرت کے
کہ جو بادشاہ محی الدین سید عبد القادر جیلانی رضی اللہ عنہ
ہے ہر روز بیست مرتبہ یا ترفع و ترقی ثلاثہ کے قاعدہ

دوسو مرتبہ پڑہین یا یازدہ یوم باقی قاعدہ مذکور بالا
پر عمل فرماوین۔

نکتہ ششم حرف ششم

(ع)

چھٹا حرف نام بزرگ آن دام دولتہ کا حرف عین ہے
یہ حرف جمالی ہے مزاج سرد وخشک وعنصر خاکی ہے مگر
علمائے روح اس حرف کو بادی بھی فرماتے ہین علمائے
فلسفی کے پاس بھی بادی ہے بحث اسکی طول ہے
الحاصل طرح بالا مذکور مین چھہ حرف باقی رہ کر طرح پونچے
اوپر چھٹے حرف عین کے تو یہ حرف عین منسوب ہے
اسم پاک سے فقیر محی الدین سید عبدالقادر جیلانی رضی اللہ

عنہ کے ہمراہ زستر مرتبہ گیارہ دن تک پڑھین اور

دور ثانی وثالث مین حسب قاعدہ اولے عمل فرماوین۔

نکتہ ہفتم حرف ہفتم

ل

ساتوان حرف نام نامی آن دام دولتہ کا حرف لام ہے

یہ حرف جمالی ہے انصر خاکی سے ہی مزاج سرد وخشک

ہے علمائے روحی بادی کہتے ہین فلسفی بھی بادی

ہونے پر متفق ہین الغرض طرح مذکور بالا مین ۷ حرف

باقی رہ کر طرح ساتوین حرف لام پر منتہی ہوئے تو یہ حرف

لام منسوب ہے اسم پاک سے آنحضرت کہ جو درویش

محی الدین سید عبدالقادر جیلانی رضی اللہ عنہ ہے ہر روز

تیس مرتبہ ورد کرین تا یازدہ روز من بعد دور ثانی و ثالث کا اتفاق ہو تو قاعدۂ مذکور پر عمل فرماوین ۔

نکتہ ہشتم حرف ہشتم

ے

آٹھوان حرف نام فیض شمامہ آن دام دولتہ کا حرف یا ہی یہ حرف بادی جلالی ہے مزاج اس حرف کا گرم و تر ہے علمای فلسفی ناری بھی کہتے ہین مدعا یہ کہ طرح مذکور بالا مین آٹھ حرف باقی رہکر طرح منتہی حرف یا پر ہو تو یہ حرف منسوب ہے اسم پاک سے آنحضرت کے کہ جو خواجہ محی الدین سید عبد القادر جیلانی رضی اللہ عنہ ہے ہر روز گیارہ روز تک دس مرتبہ اسم موصوف پڑھین باقاعدہ ترقی مین

سو مرتبہ پڑہین دور ثانی و ثالث کے عمل مین قاعدے
پر نظر فرماوین جو قاعدہ فقیر نے اوپر سے عرض کرتا آتا ہی

نکتہ نہم حرف نہم

خ

نوان حرف نام نامی آن دام دولتہ کا حرف خا ہے
یہ حرف ترابی ہے مزاج اس کا سرد و خشک علماے
طبعی حروف و علماے روح مہر دو اس بیان مین
متفق ہین مگر حکماے فلسفی کے اقوال مختلف ہین
الحاصل طرح مذکور بالا مین نو حرف باقی رکھکر طرح
نوین حرف پر منتہی ہو تو یہہ حرف منسوب ہے اسم پاک سے
جو مخدوم محی الدین سید عبد القادر جیلانی رضی اللہ عنہ ہے

ہر روز چہہ سو مرتبہ تا گیارہ روز عمل کرین دور ثانی و ثالث

مین قاعدہ اولے کے پابند رہین —

نکتہ دہم حرف دہم

ا

دسوان حرف نام نیک انجام آن دام دولتہ کا حرف

الف ہے یہ حرف بجمیع اقوال علماے جمیع اقسام علوم

بلا اختلاف احدے آتشی ہے مزاج گرم خشک جلالی

ہے اگر طرح مذکور بالا مین دس باقی رہ کر طرح پونچے

اوپر دسوین حرف الف کے تو یہ حرف منسوب ہے

شیخ محی الدین سید عبد القادر جیلانی رضی اللہ عنہ سے

ہر روز اکیسو مرتبہ ترقی مراتب ثلاثہ اربع مین ہزار مرتبہ

گیارہ دن تک پڑہین ثانی وثالث کے اتفاق مین قانون

بالا مذکور پر عمل فرماوین۔

نکتہ یازدہم حرف یازدہم

ل

حرف گیاروان نام نامی آن دام دولتہ کا نون ہے یہہ

حرف بلاخلاف بادی گرم وتر جلالی ہے مگر حکماے

فلسفی اس حرف کو آبی بہی بولتے ہین اگر طرح مذکور گیارہوین ہی حرف

پر منتہی ہوئے تو یہ حرف منسوب ہی اسم پاک سے آن حضرت

کے جو غریب محی الدین سید عبدالقادر جیلانی رضی اللہ عنہ

سے ہے ہر روز پچاس مرتبہ اسم اعظم مذا تا گیارہ یوم پڑہین

دور ثانی وثالث مین حسب القواعد تحریر بالا عمل فرماوین۔

سترودوم کیفیت اسم دوم آن دوام دولتہ مع یازدہ نکات

ہر نکتہ عمل یک حرف جملہ یازدہ حروف

محبوب الدولہ خلد اللہ ملکہ وسلطنتہٗ۔

چونکہ یہ اسم درجہ دوم مین بادی ہے بامگرم وتر ہے
تعلق بادکو اول درجہ مین جلال آلہی سے ہی دوسرے
درجے مین جمال سے اگرچیکہ کل حکماے فراج نبظر اس
معنی کے کہ درجہ اول مین گرم ہے جلالی قرار دئے ہین
مگر محققان معنی ہر دو درجے باہم مخالف ہونے سی بادکو مشترک
فرماے ہین جب مشترک ہی تو معتدل ہے ہمنی شرح دیوان غوثیہ
مین باد و خاک کا اعتدال بدلائل صادقہ شرح وبسط کے
مناتہ ثابت کرکے عرض کر دئے ہین یہان مختصر مین گنجایش

ہہین الغرض آتشی - بادی - خاکی یہ تینون عناصرات
سے کے حروف مانند اسم اوّل کے زائد ہین آبی حروف بالکلیہ
نہین ہین آتشی ہین تین حروف بادی مین چار حروف خاکی
مین چار حرف جملہ گیارہ حروف ہین جمل کبیر یکصد وسی وچہار
ہین حروف استنطاقیہ تین ہین دو خاکی ہین ایک آبی یہ
اسم نزدیک علمائے مزاج جمل کبیر کے بادی ہے اور علمائے طبعی
حروف کے پاس آتش ہے اور علما مزاج استنطاقیہ کے قول سے خاکی ہے اور علمائے طبعی حروف
استنطاقیہ کے فرمان سے بھی خاکی ہے اور علمائے طبعی متعدد بہ الی فرماتے ہین کہ یہ قول
کو جمہور سے بعض نے جائز گردانتے ہین اکثرون نے
ترک کی ہین اور علمائے حروف متعددیہ کے قول بھی آبی
ہے اب ہمکو یہان مطابق فرمان علمائے تعرر مزاج قلت وکثرت

اقوال علمائے مختلف مین نظر کرکے ایک مزاج قرار دینا
تھا لہذا ہمنے اس اسم کو خاکی عنصر مزاج سرد وخشک جمالی قرار
دیے ہین الحاصل یہ اسم صلاحیت تمریض مین بے نظیر ہے
یعنے جملہ امراض کا علاج ہے مطابق قانون اسم اولٰے کے
عمل فرماوین مگر فرق اسمین اور اوس مین اسقدر ہوگا
بسبب گیارہ حروف ہونے اسم اولٰے کے حروف
عرضی کو گیارہ پر طرح دینا عرض کیا گیا تھا اب یہان بشمول
اسم اولٰے بہی گیارہ بائیس حروف ہوتے ہین اب اس
اسم کے عمل مین مفردات حرف عرضی کو بائیس حروف پر
ہر دو اسمائے آن دام دولتہ کی طرح دینا ہوگا مثلاً حروف
عرضی جملہ جتنے ہون بائیس بائیس دوبار طرح ہوکر باقی رہے

بارہ حروف گیارہ حروف اسم اوّل کے جاتے باقی حرف
اوّل میم پر محبوب الدولہ کی طرح منتہی ہوئے پس یہ ہی حرف
لے لیا جائے گا یہ حرف منسوب اسم مبارک سے حضرت
پیر دستگیر رضی اللہ عنہ کے یازدہ اسمائے معظم سے نقشے
مین حضرت شیخ محی الدین سیّد عبدالقادر جیلانی رضی اللہ
تعالے عنہ ہے اسی اسم کو موافق قانون اسم اولے کی اعزیت
سے شفائے امراض کے عمل کرنا ہوگا - اب ہم کو یہان
خلاصہ شرح کل حروف مانند اسم اولہ کے کرنیکی ضرورت
نہین کیونکہ اس اسم مین بھی وہی حروف کا بیان ہوگا جو
اسم اولہ مین گذرا مگر دو حروف دال - ہا - جو اسم اس اسم مین
ہین وہ اسم اولہ مین نہین تھے لہذا اس دو حروف کے

دو نکتے لکھدیتے ہین۔

نکتہ ہشتم حرف ہشتم اسم آن دام دولتہ

د

حرف آٹھوان نام نامی آن دام دولتہ کا حرف دال ہے
یہ حرف بلا خلاف خاکی عنصر سے ہی مزاج اس کا سرد خشک
اور یہ حرف جمالی ہے باقی قاعدہ اوپر عرض ہوچکا یہان
عرض کرنے کی کوئی ضرورت نہین۔

نکتہ یازدہم حرف یازدہم اسم آن

دام دولتہ

ہ

حرف گیارہوان نام نامی آن دام دولتہ کا حرف ہائی

هوز ہے یہ حرف بلا خلاف علمائے مختلف کی جلالی
گرم و خشک مزاج ہے باقی قواعد اولہ پر غور فرماکر اسپر ہی
عمل کیا جائے حاجت بیان نہین انتہا ۔

سر سوم کیفیت اسم سیوم آن ام دولتہ مع یازدہ
نکات ہر نکتہ عمل یک حرف جملہ یازدہ حروف
محبوب بادشاہ خلد اللہ ملکہ و سلطنتہ

چونکہ یہ اسم درجے اوّل مین جلالی اور دوسرے مین بھی
جلالی سخت آتشی مزاج نہایت درجے مین گرم و خشک ہے
شرح کامل کرکے تقرر مزاج کرنے کی کوئی ضرورت نہین بھی
کیونکہ انتہائے دریافت مین جلالی بھی ثابت ہوتا ہے علاوہ
اسم مین محض حروف کے بیانند بحث ہے علمائے جمل کبیر کے

اقوال سے ہم کو غرض نہین وہ آپی فرمایئے تو گیا استنطاق
جمل کبیر دو درجے تک جلالی ہے چنانچہ جمل کبیر ۱۳۰۰ یہ مین
استنطاق مین الف عین شین پس انفاق اقوال مشایخین
سے زاداللہ عرفانہ ورحمت اللہ علیہم اجمعین کے واسطے
جلالی جن شیاطین و ارواح خبیث قسم کے وبغض و عداوت
فی مابین اجسام ظواہر کے بے نظیر ہے اس عمل مین بہی
عامل کو مطابق قانون اولے کے عمل کرنا ہوگا مگر اس
گیارہ حروف مین موافق قاعدہ اولے کے بائیس حروف
موصوف اولے بشرکت کرکے تئیس ۲۳ حروف کرلین باقی کل قواعد
مین قانون بالا پر عمل فرماوین مگر رسنہ کر ربیان کی کیا حاجت
نہے مگر اس اسم مین حرف شین ہے کہ یہ حرف اسمائے

اولے مین آیا ہےلین ہے لہذا نکتہ نہم کا بیان کردینا ضروری

نکتہ نہم حرف نہم اسم آن دام دولتہ

ش

حرف نوان نام نامی آن دام دولتہ کا شین ہے یہ حرف
آتشی جلالی گرم وخشک ہے مگر علماے فلسفہ اس کو
بادی کہتے ہین اگر طرح تثلیثوین منتہی اس حرف پر ہو تو مطابق
قانون بالا کے عمل فرمادین انتہا

سر چہارم کیفیت اسم چہارم آن دام دولتہ
مع یازدہ نکات ہر نکتہ عمل یکحرف جملہ یازدہ حروف
میر محبوب علی خلد اللہ ملکہ

جا بتو حضرات یہ اسم کل اسما سے چھوٹا ہے مگر جسقدر

چھوٹا ہے اوسی قدر قوت فتوح وکشائیش کار بستہ
خصوص افتاح قلعجات وبلاد وعقد قلوب اجسام اور روحانات
وتسخیر ارواح جناب مین لاجواب ہی دلائل صادقہ کے ساتہ اصل مزاج کو
اس اسم کے آسانی اور اختصار مین بیان کرنا ہم سے ہو نہین سکتا کیونکہ
صفحات ایک ایک حرف کی شرح مین پر ہونگی لہذا نہایت مجبور ہوکر زبان
قلم سے اس اسم کو بادی وگرم وتر وسرد درجے مین لکہا گیا اب عاملین کو
چاہیے کہ مطابق قانون والے کے اسکو بہی عمل مین لا دین یعنی تینون اسماے موصوف
اولے کو اسم کے ساتہ ملا کر کہ چار گیارہ سے جو تالیس حروف ہوتے ہین اوسے
مفردات حروف عرضی کے طرح دین جس حرف پر طرح منتہی ہوگی اوس حروف سے
اسم اعظم پیر دستگیر رضی اللہ تعالے عنہ کا متصلہ ہوگا اس اسم مین محض ایک
ہی حرف برا ہے اوس کا نکتہ بہی لکہدینا ضرور ہے۔

نکتہ سیوم حرف سیوم اسم آن فی ام دولتہ

ا ر

حرف سیوم نام نامی آن شاہ ام دولتہ کا حرف را ہی یہ حرف باتفاق علمائے حروف و
علمائے جمل کبیر کے خاکی ہی اور مزاج اسکا سرد وخشک جمالی ہی حسب قاعدہ عمل فرماوین انتہا

مصنف کتاب دست بستہ خدمات میں عاملین عمال ادب کی التجی ہی

امید کیجاتی ہی صاف بیانی پر اس کتاب کے آپ حضرات تکیہ کرلیکر دہوکا نہ کہاوین
کیونکہ یہ کتاب نکات و فائقات سے واشارات و معمات و رموز کنایہ اور محاورہ
واصطلاحاتہ علوم مثل جفر وتکسیر عابجعبر و معید طلسم وطلسمات وغیرہ سے لامال
ہی جبتک کہ مصنف کتاب سے دریافت کاملہ نہ فرمالین گے یا اپنی علمیہ قوت سے
دس پانچ بار مطالعہ نہ فرمالین یا کوئی عالم فن ہذا سے رائے نہ لینگے اپنی جرعت پر قصد
عمل کا نہ فرماینگے اجازت اس کتاب کی کل شائقین عمال کو دیگئی فقط

خاتمہ

خاتمے مین ہم چند قواعد عامل و عمل کے لئے جو ارشد لازمات سے ہی بیان کر دیتے ہین اور چند قواعد متفرقات بھی عرض کرکے یک تقریر دل پذیر اختتام کلام پر تحریر کرکے اختتام کتاب کر دیتے ہین۔

صفت عامل

عمل کرنیکے وہی لوگ لایق و فایق ہین جو پرہیزگار و متشرع ہون دیری تاثیر یعنے مراد یابی مین صابر ہون مہذب و عاقل مرد با اعتقاد ہون دیری مراد یابی مین کلمات بے صبری زبان پر نہ لانے والے ہون مدام منتظر رحمت باری رہ کر یہی سمجھتے رہنے والے ہون کہ ابھی ہماری

مراد بر آنے والی ہے پرہیزگار وہی لوگ ہین جو معصیت
سے توبہ کئے ہین اگرچہ کہ قبل توبہ بہت کچھہ فاسق و
فاجر تھے۔

صفت عمل

عمل مین ترک حیوانات اشد لازمات سے ہے ترک حیوانی
منقسم ہے اوپر تین قسم کے۔

قسم اوّل

ترک حیوانات جلالی قسم ثانی ترک حیوانات جمالی قسم ثالث
ترک حیوانات جلالی و جمالی۔

صفت ترک حیوانات جلالی

حیوانات جلالی اوس کو کہتے ہین جو حیوانی سے متلبس ہون یعنے

جمیع جاندار پس تمامی قسمون کے حیوانات کا گوشت وبیضہ

خواہ وہ برّی ہون یا بحری یا ہوائی ہون حیوان جلالی ہے

ترک جلالی مین سوائے اون کے کل اشیائی جمادی و

نباتی کا استعمال جائز ہے ۔

صفت ترک حیوانات جمالی

حیوان جمالی وہی اشیا ہین جو حیوان جلالی بالا سے مشتق

ہوتے ہین چنانچہ شیر وجغرات و دوغ و شہد و مشک

وعنبر وچونہ صدف و نمک سمندری وبیضہ ۔ جمالی ہین بیضہ

اگرچہ بہ قواعد بالا حیوان جمالی ہے مگراس کو محققون نے

حیوان جلالی فرمائے ہین دلیل اثباتی اون کی قوی وزبردست

ہے فرماتے ہین کہ اوس سے ایک حیوان برآمد ہونیوالا ہے

علی ہذا القیاس کل اشیاء پر تمیز کر لیا جاے سوائی اون

اشیاء کے جمادی و نباتی کا استعمال جائز ہے الا

تین شئے تمر ہندی ۔ انجیر باغی و صحرائی یعنے گولر ۔

صفت ترک حیوانات جلالی و جمالی

اس ترک مین موالید ثلاثہ کے کل اشیاء کا پرہیز ہے مگر بدرجۂ

لاچاری ایک شئی جمادی برنج و گندم یا اور قسم کا اناج یا میوہ

جات تر و خشک سے کوئی ایک غذا تقرر فرمالین اگر میوہ تر

ہو تو خربزہ یا تربز یا ککڑی یا کہیرہ جس سے گمان مکہی کے پرورش

کا ہو ہرگز استعمال نہ کرین اگر ایسا نہین تو یہ بہی جائز ہی

بہت عاملون نے بیل کی چیز نہین کہاتے ہین یہ مسئلہ کسی

محقق سے ثبوت کو نہین پہونچا اس لئے ہم اس کا ذکر نہین کرتے

کیونکہ یہان اختصار ملحوظ ہے مگر باعث ترک شرح بہت
شرع و بسط کے سات کتاب مراۃ العالمین مین
عرض کر دئے ہین ملاحظہ سے معلوم ہوگا ۔
الحاصل بدرجۂ لاچاری پانی بھی پیا کرین مگر بہت کم ہووے
سوا بڑے اسکی ایک تن کا خس و خاشاک سے بھی داخل
شکم ہوگا تو پرہیز باطل ہوگا عمل کو بدعملی سے رجعت ہوگی
اور عامل خراب ہوگا ۔

صفت آب

پانی ندی و تالاب کا بہتر ہوتا ہے یا بعدم میسری چھوٹے چھوٹے
چشمون کے پانی کا استعمال جائز ہے مگر دہ در دہ ہو یا
چھوٹی سی نہر بہتی ہو جس کا عرض نصف گز سے کم بھی ہو اور

عمق کم از کم چار انگشت بھی ہو تو اوس پانی کا استعمال جایز ہے
بشرطیکہ یہہ نہر جس مصدر سے مشتق ہوئی ہو وہ مصدر عرض
طول و عمق مین وسیع ہو اور وہ مصدر اور وہ مشتق ہر دو
مقام پاک مین واقع ہون والا نا جائز ۔

قاعدہ پہلا

ترک حیوانات جمالی کرین تو سوائے اپنے غیری استعمالی
شئی سے پرہیز کرین یعنے جو کام کرنا ہو خود ہی کرلین
مثل پانی کا لانا و پکانا وغیرہ اگر خادم مثل اپنے پرہیز
کہتا ہو تو شرکت اوس کی جائز ہے ۔

قاعدہ دوسرا

جب ترک حیوانات جمال کیا ہو تو فقط کو ملون پر پکایا جائے

چوب تر مین خوف حیوانات کا ہے —

قاعدہ تیسرا

استعمال چرمی نہایت مضر ہے مثل جوتہ و موزہ و آبِ مشک و جلد کتاب وغیرہ —

قاعدہ چوتھا

جب ترک حیوانات جمالی کیا جائے تو پارچہ دوزیدہ سے پرہیز رکھین ایک تہہ بند یا دو پارچہ بلا دوزیدہ زیب بدن رکھین پارچہ مذکور کو خواہ کوزا ہو یا دہلا ہوا ہو آب ذہ دردہ مین طاہر کرلین بدست خود یا دہ خادم کے ہاتھ جو مثل اپنے ترک دیا ہو —

قاعدہ پانچوان

جب ترک حیوانات جمالی کیا جاتا ہے تو خلوت از خلق ضروری لاحق ہوتی ہے اور عزلت از خود بھی اوسکے ساتھ شامل کیونکہ اِن ابواب کا حصول کثرت خلق مین محال وغیر ممکنات سے ہے۔ لہذا بیت صحرائی عاملین کیلیے مسکن بے خوف ہے۔

قاعدہ چھٹا

تا اتمام عمل کسی مرد عورت سے ملاقات نو ملاقات بات بھی کرنا ایک طرف آواز کا سُننا و سُنانا مضر ہے بات کرنا اوسی شخص سے جائز ہے جو اپنا شریک ہے مگر اوس مین بھی اختصار ملحوظ۔

قاعدہ ساتوان

روز اوّل فاتحہ شیرنی وغیرہ پر کرین اور کچہہ خیرات بہی کرین اور بعد اتمام عمل بہی نان پختہ بدست خود فقرا کو گذرانے اور اونسے دعا چاہین -

قاعدہ آٹھوان

قبل چلّہ و بعد چلّہ حیوانات چرند و پرند کا قید سے رہا کرنا اشد لازمات سے ہی بشرطیکہ جانور بلا طلب آوین یعنے فرمایش کرکے نہ منگاوین کیونکہ خود پکڑوانا ثابت ہوتا ہے -

قاعدہ نوان

بعد فراغت چلّہ ہر روز اوسکی کچہہ تعداد پہ وظیفہ رکہیں یعنے جس قدر چاہین پڑہ لیا کرین -

قاعدہ دسوان

وقت عمل گل و بخور و خوشبو بھی ضرور ہے بعد برخواست وہی پھول مزار و نیز چڑھا دین و یا پانی مین بہا دین۔

قاعدہ گیارہوان

جہان ترک حیوانات جمالی ہوتا ہے صوم بلا انفصال لازم آتا ہے۔

قاعدہ بارہوان

اول تین روز آگے سے صفائی جسم کے لئے روزہ رکھین روز سیوم غسل پاک کرین بعد غسل بہ نیت غسل پاک ہاتہ مین پانی لے کر ساتہ مرتبہ سورۃ الفاتحہ دم کرکے سر پر ڈالین ایسا تین بار پڑہ کر ڈالنے سے غسل پاک ہوجاتا ہے روز چوتھا

وہی روزہا ثنہ آوے جس روز سے عمل کی ابتدا ہوئی ہو
مگر بعد افطار غسل پاک کرین افطار مین بجز ایک کہجور کے
کچہہ نہ کہاوین ذراسا پانی پی کراور جسم کو عطر عنبر حیوانی سے
معطر کرین بخور عود و صندل کا کرکے بعد از نماز مغرب
حجرے کے ایک کونے مین بیٹہ جاوین اور استغفار کو
ورد زبان رکہین بعد از نماز عشا دو رکعت نماز پڑہ کر
نذر اللہ کرین پہر استغفار پڑہنے مین مشغول رہین بعد گذرنے
نصف شب کے ایک دوگانہ نماز ادا کرکے نذر روح پاک
جناب سرور کائنات صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم گذران کر
اور ایک دوگانہ نماز ادا کرکے ثواب اوس کا خدمات
جناب اہل بیت رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کے

گذارنے اور ایک دوگانہ نماز ادا کرکے خدمات مین
چارون اصحاب کبار رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین
و جمیع اصحاب کے گذرانے اور ایک دوگانہ ادا
کرکر خدمت پاک مین جناب حضرت پیران پیر میران محی الدین
سید عبد القادر جیلانی رضی اللہ تعالے عنہ کے گذرانے
اور ایک دوگانہ نماز بہ نیت سلامتی حضرت خواجہ خضر علیہ السلام
ادا کرے اور ایک دوگانہ نماز سلامتی مین اپنے مرشد کے
ادا کرے اگر زندہ نہین تو ثواب اوس کا روح پاک
کو اون کی بخشین اور ایک دوگانہ بہ نیت فضل کے حاجت
ادا کرین اس عرصہ مین نماز صبح کا وقت ہو بعد ادائے نماز
صبح تین بار سورۂ فاتحہ اور گیارہ بار سورۂ اخلاص اور

چالیس مرتبہ درود شریف پڑہ کر فاتحہ بہ روح اطہر
جناب حضرت اسد اللہ الغالب کرم اللہ وجہہ گذرانکر
گیارہ بار درود شریف وگیارہ بار سورۂ اخلاص
تین بار سورۂ فاتحہ پڑہ کر ثواب اوسکا خدمت
پاک مین جناب حضرت غوث الاعظم پیر دستگیر رضی اللہ
تعالے عنہ کے گذرانے پہر وہی سورتین اوسی
تعداد پر پڑہ کر خدمات مین بزرگان دین جمیع سلاسل
عالیہ کے گذرانے من بعد درود شریف پڑہ کر جو
عمل کہ اپنے پڑہنے کا ہوا بتدا کرین اب یہان سے
ہر روز تا تمام ایام چلہ دو رکعت نماز قضائے حاجت
ادا کرتے رہین کل نمازین موصوف اوسکی ضرورت

نہین اب حضرات عاملین معلوم فرماوین کل عمل
کا یہی طریقہ ہے جو فقیر نے عرض کیا مگر یہان خاص کر کے
عمال کتاب ہذا کے عمل مین چند کلمات زیادہ عرض
کرنے کے ہین عرض کئے جاتے ہین ۔ وہ یہ ہین
بعد افطار غسل پاک کا کرنا جو بالا عرض کیا وہ ہی غسل پاک
کے بعد ادائے نماز مغرب اور ایک دوگانہ نماز
جس کا نام صلوات الاسرار ہے ادا کرین ترکیب اوسکی
بعد تقریر ہذا کے عرض کردے جائینگے انشاءاللہ تعالے
باقی کل امور مین قواعد بالا پر عمل فرماوین بعد نماز صبح
فاتحہ موصوف بالا سے فراغت حاصل کر کے درود شریف
جو من تصنیف حضرت غوث پاک رضی اللہ تعالی عنہ ہے

گیارہ مرتبہ پڑہ کر اپنا عمل شروع کریں بعد انتہا کے
عمل بہی درود شریف پڑہ کر ختم فرماویں وہ درود شریف
یہ ہے۔ معدن الجود والکرم منبع العلم والحکم
وعلی الہٖ واصحابہ وسلم۔
عاملین عمال کتاب ہذا آگاہ ہوویں کہ آپ حضرات کو
تین دور بلا انفصال کرنا ہوگا ہمنے آگے ہی عرض
کرتے آئے ہیں اگر ایک ہی دور میں بفضلہ تعالی
کامیابی ہو تو دور ثانی و ثالث کی پہر کیا ضرورت ہے
بیان دور اولے۔ دوراولے میں محض ترک
حیوانات جلالی کریں بنظر ترک جلالی آبادی میں بہی
کرسکتے ہیں دور ثانی۔ اِس دور میں ترک حیوانات

جمالی کرین یہ عمل آبادی مین کر نہین سکتے ۔

دور ثالث ۔ اِس دور مین ترک حیوانات جلالی وجمالی ہر دو کرنا ہوگا حسب بیان اولے نہایت احتیاط کو کام فرماوین ۔

قاعدہ پہلا ۔ جب عمل بلا انفصال کرنا ہوتا ہے ایک چلّہ سے دوسرے چلّہ کے درمیان تین روز سے کم یا زائد وقفہ جائز نہین ہوتا ہے پہلے چلّہ مین ترک حیوانات جلالی کی نیت ہو اوس مین روزہ کی حاجت نہین دوسرے چلّہ مین ترک حیوانات جمالی کیا جاویگی اسلئے تین روز کا وقفہ اشد ضرورت سے ہے بعد تین روز کے ترک حیوان جمالی کی نیت کرکے صایم بلا انفصال ہو ضرور ہے

بعد تین روز کے دور ثانی شروع کرے بعد اتمام اس دور کے
پھر تین روز کا وقفہ فرماوین پھر اس تین دن مین ترک
حیوانات جلالی وجمالی کی نیت کرین بعد تین دن کے دور ثالث
شروع کرین اسکے ختم کے بعد فراغت حاصل ہوگی
ایک روز پرہیز باقی رکھین دوسرے روز سے کچھہ
کھانا پینا شروع کرین مگر گوشت کا کہانا بعد تین چار روز کے
مناسب ہے۔

قاعدہ دوسرا۔ جو نمازین کہ اوپر بیان کرتے آئے ہین
جنکو ابتدائے عمل مین ادا کرنا بتلاتے ہین وہی قاعدہ
یہ تین دورمین ہر دور کی ابتدائے شب مین جاری کرنا
ضرور ہے ہر روز کے لئے تکلیف نہ فرماوین بلکہ صلوٰۃ

الاسرار جس کی ترکیب اب ہم بتاتے ہین اور نماز قضائے حاجت یہ ہر دو ہر روز تا اتمام عمل جاری رکھین۔

قاعدہ تیسرا۔ ہر نماز کی رکعتون مین بعد فاتحہ سورۂ الاخلاص یک مرتبہ اگر می تواند تین مرتبہ پڑہا کرین۔

بیان نماز صلوٰۃ الاسرار

اوّل نیت یہ ادا کرین۔ یصلی رکعتین صلوٰۃ الاسرار تقربا الی اللہ تعالیٰ متوجھا الی جھت الکعبۃ الشریفۃ اللہ اکبر۔

دل دو وم رکعت مین بعد سورۂ فاتحہ کے گیارہ

مرتبہ سورۃ الاخلاص ورد کرین بعد سلام گیارہ مرتبہ
سورۂ فاتحہ وگیارہ مرتبہ سورۃ اخلاص وگیارہ مرتبہ
درود شریف ورد کرین بعد کہڑے ہو دین اور منہ جانب
بغداد شریف کرکے ایک ایک قدم بڑہین اور اسمائے
معظم ورد زبان کرتے جائین قدم اوّل پر یا حضرت
سیّد محی الدین سیّد عبد القادر جیلانی رضی اللہ عنہ
اغثنی علی ہذا القیاس ہر قدم پر ایک اسم معظم یازدہ اسمائے
مبارک سے آن حضرت رضی اللہ تعالی عنہ کے بہ لفظ اغثنی
پڑہتے جاوین تا یازدہ قدم یازدہ اسمائے پاک کا ورد
ختم کرین تفصیل اسمائے پاک کی نقشے مین ملاحظہ فرمائین
جو ہمنے آگے ہی نقشہ عرض کر دیے ہین ۔ جب گیارہ قدم

بڑہ چکے تو ڈ ایئن قدم پر سید ہا قدم رکہکر دست بستہ
کہڑے رہین اور خیال کرین روضۂ مبارک مین آنحضرت
رضی اللہ تعالے عنہ کے حاضر ہون گنبد مبارک سبز
رنگ تصور کرین یازدہ مرتبہ سورہ فاتحہ ویازدہ مرتبہ
سورۂ اخلاص ویازدہ مرتبہ درود شریف پڑہ کرکے
یہ دعا گیارہ مرتبہ ورد زبان کرین یا حضرت
غوث الصمدانی الربانی عبدالقادر جیلانی انا
عبدک و مریدک مظلوما و عاجزا و محتاجا الیک
فی الدین والدنیا والاخرۃ مددکن فریادرس
باذن اللہ بحب اللہ وبرضاء اللہ فی حاجتی
ھذا۔ بعد ازجو کچہہ کہ حاجت ہو باادب عرض کرین

من بعد درود شریف یازدہ بار و سورۂ اخلاص یازدہ
بار و سورہ فاتحہ یازدہ بار پڑہ کر فاتحہ کرین پہر واپس
قدم بقدم اوسی لٹے آوین یعنے پچہلے پاؤن اور ہر قدم پر
ایک ایک اسم اعظم اسمائے اعظم بالا سے معہ لفظ اغثنی
پڑہتے آئین جب آچکے بیٹہکر گیارہ مرتبہ سورہ فاتحہ
وگیارہ مرتبہ سورۂ اخلاص وگیارہ مرتبہ درود شریف
حسب قاعدۂ اولے تکرار کرین اور فاتحہ بنام حضرت پیر دستگیر
رضی اللہ تعالے عنہ گذرانکر برخواست کرین۔

عرض حال مصنف کتاب کی خدمات مین حضرات ناظرین کے

جانو حضرات محبت مین یہ بادشاہ اسلام کے فقیر ایسے

بھید کھول دیا جو قابل کشف نہین تھے بایمعنی خوف گروہ پاک
بازان منتظمان باطن کا ہے کہ کہین انتظاما طرف اس غریب کے
نہ دھکیلین اب امید قوی ہے منتظمان موصوف سے کہ
دریا دلی سے اغماض فرماوینگے کیونکہ بادشاہ اسلام
کی حقیقت پوشیدہ کو اہل اسلام پر ظاہر کرنا ایسی کچھہ برائی
نہین ماورا سکے اس مین کچھہ لغو بھی نہین امر نفس الامر ہے
ہان کچھہ خوف مردم جہال کا ہے کہ زبان طعن مطعان
اون کی نہایت درازاعتراض کو کہین جائے تو نہین کیونکہ
دریائے علوم موج زن ہے مگر خوش آمدی کا دھبا
لگائینگے خراب تو مثل اس قول کے کہ ہمنے اوکھلی مین
سر دئے موسلون سے کب ڈرتے ہین لیکن اہل انصاف سے

یہان کچھہ عرض کی جاتی ہے یعنی اقسام کلام کے بتائے جاتے ہین -

اقسام کلام

سمجھو عقلمندون باریک بینون کلام کے اقسام تو بہت کچھہ ہون گے بظاہر دو قسم معلوم ہوتے ہین ایک کلام کذب دوم کلام صدق - کلام کذب مین دو قسم پائی جاتی ہین ایک کلام مردود بادلیل دوسرا کلام مقبول بے دلیل - مردود بادلیل وہی کلام ہے جو بعض مردم از سرتاپا کسی امر مین دروغ بیفروغ بکتے ہین چنانچہ زید بن خالد نے کہا کہ خفاش نے بیا بیضہ دیے کہ ہر شب تاریک مین تو کیا بلکہ شب دیجور مین بھی موسوی یدبیضہ سے ہے مردم وہی ضیا مین چلتے پھرتے شب گذاری کرتے

ہین انتہا پس اس کلام کو مردود با دلیل کہتے ہین دلیل
اس کی ۔ الکذاب لا امتی ۔ قسم دوم کلام کذب
کہ جو مقبول بے دلیل ہے وہ کلام کلام شعرا سے ہے چنانچہ
ظہوری توصیف مین ابراہیم عادل شاہ کے کہ جو بادشاہ
بیجاپور تھے کتاب ظہوری کی ابتدا مین توصفیہ بیت کہتا ہے
اگرچہ کل کتاب اقوال کذب شاعرانہ سے مالامال ہے
مگر یہان ایک دو مثالین مقام توصیف مین مثالاً عرض کی
جاتے ہین وہ یہ ہین ۔ **بیت**

خلیل کعبۂ دل نوذ مباہی ہما بروصادق ثنائی قبلہ گاہی

اور سوائے اوسکے دوسرے مقام نثر مین کئی فقرے
کہا ہے اوس مین ایک یہ فقرہ عرض کیا جاتا ہے ۔

فقرہ ـ سخن بان بلندی کہ از کوتاہی سقف فلک صد جا خمیدہ در انداز آستان بوسی ثنایش سر بر یہ پا کشیدہ اگرچہ کہ یہ صدق نہین بالکلیہ کلام دروغ ہی بلکہ بیت اولا کے بہ لفظ کعبہ کفر ثابت ہی مگر فسرغ اوس کو کس صنعت او کیسی نکات دقایق الفاظ فصیح و بلیغ کے ساتہ دیا ہی کہ باوصف جہوٹ مقبول فصحا و بلغا ہی پس یہ کلام مقبول بے دلیل ہی اس کو کلام خوشا آمدانا کہتے ہین انتہا ـ

دوم کلام صدق

کلام صدق کے بہی دو قسم ہین ایک صدق فی الصنعت دوسرا صدق فی الحقیقت ـ مثال صدق فی الصنعت نقل ہی بادشاہ اکبر مرحوم و مغفور ایک بزرگ عرب جفاری

کی ملاقات کو رونق افروز ہوئے بعد سلام سنت الاسلام
کے بزرگ نے فرمائے کہ آپ کون ہو اور کیا نام ہے
بادشاہ نے فرمایا کہ میرا نام اکبر ہے بزرگ نے فرمائی
وربك اكبر یعنے تو اکبر نہین رب تیرا اکبر ہے سبحان اللہ
کیا کلام پر صنعت ہے لفظ اکبر کے قلب مین ربک بر آمد ہوتا ہے
اب باقی رہا الف موجودگی سے حرف بے کے جو نظیر اوسکا ہے
محذوف کیا گیا اس قاعدہ کو جفر مقلوب مستوی کہتے ہین
یہ جفر نبط صانعیہ سے مشتق ہے مگر بعد بادشاہ نے
فرمائے جسکو خوف عاقبت کا ہو وہ کیا عمل کیا کرے بزرگ
نے فرمائے بکا کرے یعنے رو خوف عاقبت سے اس لفظ مین
بھی حروف ادلے بلا حذف حرف الف موجود ہین ۳ کرر

بادشاہ نے فرمایا کچھ دعا فرمائیے میرے لئے خبر کی بزرگ
نے فرمایا۔ **اللہم بارک ماشاء اللہ** کلمات عربی و
ہندی و فارسی مین وہی حروف کی بحث ہوتی رہی مگر
لفظ **اللہم** مین جو لام۔ ہا میم زائد آئے ہین یہ بھی اون حروف
کے مباحثے سے علیحدہ نہین چنانچہ لام حرف کاف کا نظیرہ
ہے اور ہا۔ واو کا نظیرہ ہے اگرچہ بسط موصوف مین واو
نہین ہے یہ حرف ر سے بنا ر کا قلب واو ہوتا ہے
بسط مقلوب الاعداد مین ر کے عدد ۲۰۰ ہین قلب اوس کا
۴۰۰۔ مراتب تنزل مین ۴۰۔ ہوکر پھر تنزل مین ۶۔ کا ہندسہ
ہوا استنطاق مین واو بنکر نظیرہ اوسکا حرف ہا ہوا
اب رہا حرف میم قاعدہ مین بسط تنصیف کے حرف کاف

ہوتا ہے پس ایسے کلام کو کلام صدق فی الصنعت کہتے ہین

انتہا - **کلام صدق فی الحقیقت** - کلام صدق فی التحقیقت

وہی کلام ہے جسکی حقیقت مین کسیکو کچہہ کلام ہی نہین ہوسامعین

خود ہی اوسکی صداقت کرلین وہی کلام دلیل صداقت اوسکی

ہوگی خواہ وہ کلام باصنعت کہاجائے یا بلاصنعت چنانچہ

عمر - خالد کو گورا یا کالا کہا جیسا کہا وہ ویسا ہی ہے تواب

زید کو کوئی دلیل تردید مین اور جہٹلانے مین اوس کی

باقی نہین رہی - پس اس کلام کو کلام نفس الامر کہتے ہین

معروضہ مصنف

اب خدمات مین شایقین کتاب ہذا کی عرض ہے

آپ حضرات بہ نظر غور و انصاف داد دینگے اور حق گوئی سے

باز نہین رہین گے کیا یہ فقیر نے بادشاہ دکن خلد اللہ ملکہ
وسلطنتہ کی نسبت جو کچھہ عرض کیا جسکو آپ ملاحظہ فرماے
ہین آیا کلام نفس الامر ہے یا نہین اور جو اسرارات
اسما سے سلطان الاسلام کے اور سنہ پیدایش اور سنہ
تخت نشینی اور لفظ دستخط یا محبوب سے استخراج و برآمد کرکے
بتلایا ہے کیا امر صدق فی الحقیقت نہین ہے اگر حضرات
کو نوعی شک و شبہہ پیش ہوگا تو دوات و قلم و پرچہ قرطاس
حاضر ہے مکرر و سکرر استخراج کر لے کر صدق و کذب کے
احتمالون کو مٹا سکتے ہین — بیت

انچیکہ عیانست غیانست عیان است ا ور اچہ بیانست بیانست بیانست
فقیر نے توکل دلائل علمیہ سے استخراج اسرار کرنے کی پیشکش

آپ ناظرین حق دید کے کر دیا ہے ہر ایک منتخرجہ و مستحصل
مانند چراغ بے دود کے روشن کر دیا ہے اس روشنی مین
جن حضرات کا جو مطلب ہوگا ملاحظہ مین آہی جائیگا - بالفرض
اگر تقریر خوش آمد آنا بھی سمجھا جائے تو کوئی برائی نہین
الحمد للہ رب العالمین تمام حمد ثابت ہین اللہ کو جو رب جملہ عالم کا ہی
اگر صفات باری کی توصیف کیا جائے تو عین صفات ذات
ہے کیونکہ ذات وصفات مین سر مو غیریت نہین ہے وجود
یک ذات ہی ظل صفات اوس کا سلطان ظل اللہ ہی تو صفات
اللہ ہے صفات کی توصیف عین حمد ذات ہی سلطانکا ظل اللہ
ہونا حدیث نبوی سے ثابت وہ یہ ہے -

السلطان ظل اللہ فی الارض یاوی الیہ

کل ملهوف جس کی نسبت ہمارے رسول کریم علیہ افضل التحیۃ والتسلیم کا ارشاد ہے تو اوس کے خوشامدی بھی عین خوشامد جناب باری ہے۔ اب یہہ فقیر اُس بزرگ رسالہ کے ختم مین چند فقرات دعائیہ بھی لسان عربیہ سے عرض کئے بغیر رہ نہین سکتا۔ اللھم اجب دعائی لسلطان الدیار الدکن تزید عمرہٗ واھله واولادہ واقباله وسلطنته ومراتبه بحق محمدٍ واٰله واصحابه اجمعین۔ اللھم بارك فی الدولة وحشمة وزراء ملکه علی صراط المستقیم بافتاح ابواب فتوح علی الارض تحت السمات والمفاد المؤمنین والمومنات بحق نبیك سرور المرسلین واٰله واصحابه اجمعین۔ اللھم ارحم علی الوالی الملك الدکن اسمهٗ محبوب الدوله وجمیع اھله واولادہ وامراء عظیم المراتب

من اهل القرابت وجميع امراء عظام سلطنته وسائر
النّاس دیانة وحفظه فی دوائر حفظك بحق
یا حفیظ بحرمت رسولك واله واصحابه اجمعین
اب یہ فقیر کوان کے لئے بھی دعا کرنا اشد لازمات ہے ہوا جنہون
نے کثرت محبت سے سلطان دکن کے شایع کرنے پر
کتاب بزرگ ہذا کے مجبور فرمائے زر کثیر خرچ چھپوائی
مین صرف فرمائے نام نامی انکا سید جمال الدین صاحب
بخشی ہے علاقہ دار حضور پر نور دام دولتہ اللھم زد
عمرہ وعمر اهله لحصول مقاصد الکونین بحق
نبیك وحبیبك ومحبوبك وزاد دولته واقباله من
الوسیلة هذا الکتاب واخرجه من المقام الحضیض
وترفعه علی العلو المراتب فی الخدمت السّلطان
الکریم النفس الموصوف العالیه بحق محمد واله

واصحابه اجمعین برحمتک یا ارحم الراحمین

مصنف کتاب بھی اپنے لئے

کچھہ دعا کرلیتا ہے

مصنف عفی عنہ

یا الٰہی ہو فتوح مجکو زبس بے انتہا
برکت محبوب سبحانی سے سلطان دکن

تاکہ یک سایل بھی در سے پھر نہ جاوے ہو خفا
ہون رجوع ایسے کہ برآوے تمامی مدعا

مصنف عفی عنہ

یا الٰہی ہو نفع مجھسے بھی اس سلطان کو
گر ہو کچھہ مجھسے نفع تو کیا عجب کی بات ہے

جسطرح ہی فائدہ تن سے بدن کے جان کو
کیونکہ ہوتا ہے نفع حیوان سے بھی انسان کو

نام مصنف

شاہ غلام حیدر کرار ہون
خانہ زاد سیدابرار ہون

یا حیدر کرار المدد

تاریخ تصنیف کتاب

اگرچیکہ یہ کتاب سن تیرہ سو چھ مین مرتب ہوی مگر شومی طالع
قبل از تکمیل چوری گئی للہ الحمد مکرر مین ابتدای یازدہم
ربیع الثانی سن تیرہ سو نو لغایت یازدہم شعبان المعظم
سن مذکور مین بمددگاری خلفاے عقیدت شعار مثل
سید شاہ عمر علی کرار قادری و سید شاہ محمد حسین کرار
قادری و مولوی سید شاہ نور اللہ کرار قادری مع حضرات
تلامیذ پر تمیز مثل سید یوسف صاحب و سید زین العابدین صاحب
و محمد بڑے خان صاحب جمعدار و منشی محمد حسین صاحب
مرتب ہوئی اللہم بارک فی ہذا الکتاب ۔ یا حیدر کرار المدد

تمت

انچہ مصنف را بعد تکمیل کتاب یاد آمد

حضرات ناظرین و شایقین و علماء فن ہذا یعنے دانایان جفر
والتکسیر کے خدمات مین اگرچہ کتاب جہانتاب ہذا کے اٹھاون
صفحہ مین فقیر تمہیدی بیان مین چند سطور عرض کر دیا ہے اور
ایک سو ستروین صفحہ مین بھی کچھہ کچھہ عرض کرتا ہوا یہان بھی مکرر
عرض کر دینے مین مقصر نہین ہے۔ حضرات اکثر اہل تصنیف تو
تیر ملامت کا نشانہ ہوا کرتے ہین علماء فن کے اعتراضین
خواہ وہ کسی قدر معقول بھی نہین ہون نظر قابلیت فنون
کے انکی نکتہ چینی مین خود مصنف کو احتمال نوعی حقیت کا
ہو جاتا ہے تو ادا سے جواب بھی امر فضول و غیر ضرورت
متصور نہین ہوتا بمراد اس معنی کے کہ مکرر بیانی پر شایقین

ہون کیونکہ جوہر لیاقت کو مادۂ زیادہ ترحق سبجانب ہی ہوتا ہے
بخلاف جہال کے کہ اُنکے بیجا حملون کی کوی تردید ہی نہین
بلکہ یہہ لوگ کلام الٰہی اور ارشاد انبیائی مین بھی عیب جو ہوئے
ہین اور پاک ذاتون مین ان کے عیب لگانا عیب نہین سمجھتے ہین

قطعہ

قِیْلَ اِنَّ اللّٰہَ ذُوْ وَلَدٍ ۔ قِیْلَ اِنَّ الرَّسُوْلَ قَدْ کَہِنَا
مَا نَجَی اللّٰہُ وَالرَّسُوْلُ ۔ مِنْ لِسَانِ الْوَرٰی فَکَیْفَ اَنَا

الحاصل علمائے فنون ہذا کو کتاب سر محبوب شاہی کے کسی علمی بحث
مین اعتراض ہو تو اول فقیر کے چند علومی مسائل کو حل فرمائی کرکے
معترض ہون تو جواب دینے کے لئے اپنی اوقات عزیز
کو صرف کرنے مین دریغ نہین کریگا انشاء اللہ تعالیٰ

بالفرض اگر جواب شافی وکافی فقیر سے ادا نا ہوگا تو خود
بنظر اُنکے مراتب کے اپنی کتاب کو صحت کاملہ کے لئے
اُنہی کے جناب مین بالحاظ پیش کردیگا۔ اور اونکے چشمہ علوم سے
جرعہ نوش ہونے مین مفتخر وممتاز ہوگا مصرع
قدر زر زرگر شناسد قدر جوہر جوہری ٭ اور اگر
ارباب بالا مذکور بلا حل کئے اس فقیر کے علومی عقدون
کے محض اپنی درازی زبانی وطول وطویل بیانی سے معترض
ہونگے تو وہی مضمون جو کتاب بزرگ مذاکے اٹھاون صفحہ
اور ساتوین سطر سے ابتدا اور اٹھاون صفحہ کی انتہا تک اونکی
انتہا ہے اونکے جواب مین شافی وکافی ووافی ہے تکرار جواب کی
کوئی حاجت نہین وہ علومی مسایل جسکے حل کردینیکے لئے فقیر سایل ہے
وہ یہہ ہے

سوال اوّل	قلم اوّل	علم جفر

یہہ خط کس قاعدہ پر مبنی ہے علوم جفر سے کس علم کا نتیجہ ہے مرکب
کس بسط سے منجملہ بساط مجاریہ علم جفر سے کے تعلق رکھتا ہے اور
زبان اس عبارت کی کیا ہے اور فقیر کیا مضمون عرض کیا ہی ارشاد ہو

یشادوبم شباعق نزاھا یتبوط سقص
تزاھک دوبمط انتہا

دوسرا قلم ایضاً

یشدج بخدس ثدج نف عھجزج فدحلک

تیسرا قلم ایضاً

طخ جد دزجع خجد مص سود حد بخزل

چوتھا قلم	ایضاً	

لکقالاف بیھالاکی قالاب حرھمعف

خالاھمی سیھرت ھتعرال بالکہالاکھمو انتہا

قلم پنجم	ایضاً	

[illegible]

صح ااا[illegible] محو و و ع صح +

ح و . انتہا

اصطلاحات سلطان العلوم جفر

غافیطوس کا بیٹا رسف غنتب عیث ارور سبج

یہہ دس ابواب جفر ہین نزدیک بعضون کے گیارا

ہر ایک باب کی تعریف فرما دیجئے۔ چنانچہ

کتاب نبا جاۃ + تاج مبسطر وزن + کتاب لوح آدم علیہ السلام

تاج مینا قہم + قلب آفتاب و مہتاب + عمود فرشتہ عطکائیل

و حربہ فرشتہ حیناد الملاک + و حربہ مبسطار + حربہ فرشتہ مسطرون

و حربہ فرشتہ عزرائیل علیہ السلام + و حربہ یوشع بن نون انتہا

اور اصطلاحی معنی علم جفر میں ان بیس لفظوں کا کیا ہے

اور کن ابواب پر اصولی و فروعی جفر کے مبسوط میں بسیط کیجیے

کتاب ہیکل و تاج و منبر و زوبیا و کلو بہا و کرسی

و حربہ و عمود و علم و نیزہ و برق و حربہ موسی علیہ السلام

و کتاب عصا موسی و کتاب کرسی و کتاب قبہ سلیمان

و ہیکل سلیمان بن داؤد علیہ السلام و کرسی سلیمان

علیہ السلام و لوح زرین و حروف قلب شمس و قمر

و[۲۰] کتاب بحر و بر و اکلیلہا[۲۱] پس اس سے زاید اور کیا تکلیف
دیا جائے۔

یا حیدر کرار المدد

نقل درخواست خلیفا عقیدت شعار

بعرض اقدس عالی میرسانیم

ماجرعہ نوشان سرچشمہ علوم فیض لزوم عالی بطلاطم امواج بحر ذوق شوق در ورطہ مستی وگرداب خوشی درآمدہ کشتی مقاصد خود را در نہر امید راندہ صدف آرا ترزبان دوادہ ایم کہ ما ہم چند خزف ناچیز مارا گوہر نایاب دانستہ در بازار کتاب سرمحبوب شاہی بشرط منظوری عالی ہمراہ شرف یابی بہا ارزند۔ گر پذیرا میشود اید بدرتحفہ

عرض گذاران

ما فدویان شاہ سیدہ عمر علی کرامت اللہ قادری و شاہ محمد حسین کرامت قادری و مولوی شاہ سیدہ نور اللہ کرامت قادری

مریدان عالی۔

لیست

چونکہ بنظر ندگاری در ترتیب کتاب جہانتاب سر محبوب شاہی درخواست شما مستحق مقبول لہذا منظورش دادیم مگر لحاظ خاطر ما بدارید کہ اختصار ملحوظ دلی ماست۔ یا حیدر کرار المدد

بہ پیشگاہ عالیجناب ہدایت مآب مرشدی و مولائی حضرت شاہ غلام حیدر کرامت حسینی قادری مدظلہ العالی بگذرد۔ گر قبول افتد زہے عز و شرف

گذرانیدہ مریدمریدان والا سید شاہ عمر علی کرار قادری عفی عنہ مشرف بشرف اجازت
خلافت و میراراکین مجلس بیت الشفا بابتہ علاج مریضان مرجوعہ علاقہ عالی۔

قطعہ تاریخ

جیم و طا و را و ظا اصحاب چار ۱۳۱۴	دے ترقی چار کو اے یار غار
بو بکر اور عمر عثمان سب غبے	حیدر کرار ہی ہیں تاج دار

بخدمت فیضد رجت عالی مرتبت مرشدنا و مولانا جناب حضرت شاہ غلام حیدر
کرار قادری مدظلہ العالی عفی عنہ بگذرد۔ گر قبول افتد زہے عز و شرف

گذرانیدہ حلقہ بگوش والا شاہ محمد حسین کرار قادری مشرف بشرف خلافت و اجازت
ورکن اول مجلس بیت الشفا علاقہ عالی و حال منتظم کارخانہ کتاب نذر محبوب شاہی

ابیات تاریخ

با و ہا و نون و قاف و ثا ہیں ہم	علم کے میزان میں گر تو لینگے ہم
ایک پلہ وزن میں تضعیف ہو	عقل کے دوکان سے ہاتھ آئے رقم
حیدر کرار سے ہے التجا	اور حسین ابن علی سے دمبدم

ہو قبول بارگاہ مرشدی | جب کہ گزرے نادو بادلی یہ نظم

بہ پیشگاہ عالی درجت فیض منزلت جناب فیضمآب حضرت مرشدی و مولائے شاہ غلام حیدر کرار قادری مدظلہ العالی بگذرد - گر قبول افتد زہے عز و شرف گزرانیدۂ عاصی پر معاصی مرید والا موالی سید شاہ محمد نور اللہ مشرف بخلافت اجازت در رکن سوم مجلس بیت الشفا علاقہ عالی -

قطعہ

ہا و کاف و تا تنزل کیجئے | غین کو علت پہ اوس کے لیجئے
حیدر کرار تم سے ہے طلب | نور مولا دل میں بس بھر دیجئے

نقل درخواست شاگردان رشید پر تمیز

ہمکو بھی مستحق تصور فرما کر اجازت سے قطعات تاریخ پیش کرنے کے ممتاز فرما دیا جائے -

بہت اچھا مناسب مگر یہ شرف بجز چار اسما کے دوسروں کو حاصل نہو گا وہ چار اسما یہ ہیں

سید یوسف صاحب - محمد ریحان صاحب جمعدار - محمد حسین صاحب منشی - میر فخر علی صاحب ---- یا حیدر کرار المدد

بہ خدمت عالی جناب استاد شاہ غلام حیدر صاحب کرار قادری بگذرد - گذرانیدہ شاگرد سید یوسف

قدیم ورکن دوم مجلس بیت الشفا علاقہ عالی ۔

یک الف اللہ کا اور کاف کلمے سے لیا	حرف خا نام خدا سے ملگیا ذاکر سے ذال
جب سلامت طور پر آئے نظامر جا کے ۱۳۱۴	غیب کے پردیسے باہر آگیا یوسف جمال

بملاحظہ عالیجناب اوستادی حضرت شاہ غلام حیدر صاحب کرار قادری — گذرانیدہ محمد یوسف خان

جمعدار رکن سیوم مجلس بیت الشفا علاقہ عالی **قطعہ**

مخالف اظہار کیا جو تصور	تو با۔ لام۔ ثا۔ صاد ہین دل کے اندر ۱۳۱۴
علو العظم گرچہ رسل ہیں و لیکن	محمد بڑے سب سے ہین بندہ پرور

بشرف خدمت فیضدرجت سرکار فیض آثار حضرت شاہ غلام حیدر کرار صاحب قادری بگذرد۔ گذرانیدہ ملازم قدیم منشی میر فرخ علی ناظر مجلس بیت الشفا علاقہ عالی۔ اگرچیکہ مجکو فن جفر تک نہیں ملکہ ہین مگر مصداق الصحبت تاثر ولو کان ساعۃ کچھ عرض کردیتا ہون ۔ گر قبول افتد زہے عزو شرف **قطعہ** .

سین اسم شاہ سے لیکر دال ذیوان سے لیا	یا ملا یاد الٰہی سے ملا قدرت سے قاف
عقل کے آنکھوں سے ناظر جب ہوا یہ کھل گیا	جل سے فرخ ترا مطلب ملیگا صاف صاف ۱۳۱۴

مخفی نہ رہے کہ بعد تکمیل کتاب جہان تاب یکا یک تقریظی رقعہ

معہ چند ابیات تاریخ کتاب ہذا نواب فضیلت مآب محمد عباد اشفاق خان

بہادر صاحبزادہ نواب ظہیر الدولہ محمد بدیع اللہ خان بہادر

فطرت جنگ ہز ہائینس پرنس آف ارکاٹ مدراس سے پہونچا

بلا کم و بیش اس کتاب میں نقل ہوا

نقل

نظارہ بخش چمن عاطفت میراب گلشن کرم درجت شیخ المشایخ حضرت شاہ غلام حیدر کرار قادری حیدرآبادی دام عنایتکم

صبائی نامہ بر بہار آفرا گلدستہ تسلیم را بآن باغبان گلشن

معریات جبروتی برنسا۔ وزمزمۂ احوال این بلبل عقیدت مندرا

بان جناب گل نورس چمن رموزات لاہوتی بیما۔

که این خوشه چین خرمن آن عالی درجت۔ و زله ربای
خوان مائده فیض منزلت و جرعه نوش آن بزم میکده شریعت
ساقی بلند همت۔ و آشنای آن معلم بحر طلاطم علم معرفت و
طریقت۔ اعنی بنده سرفراز یافته وفیض گرفته آن رشک
مسیح که کرامت های معجز نمایش از آفتاب زیاده تر روشن
الحاصل شاخ نهال قطعه تاریخ که از تخم افکارم روئیده است
هرچند که این سفال ریزه بیمقدار۔ و خزف پاره ناهموار
را شایستگی آن نیست که با چنین جواهر آبدار معنی سر
محبوب شاهی همسلک گردد۔ بے شائبه تکلف این نسخه
جامع فنون محبوبی و این مجموعه شرایف حسن و خوبی
گلستانیست بهار افزا که غنچه هاے بستگی مضمونش

بمعنی ظاہر و باطن رشک افزاے چمن عقدۂ پر دین - گلہاے صنایع بدایع جفری بشگفته روئی فیض مانند گلزار فردوس برین - اما گلستان را از خار بند و ساحل بحر را از خس و خاشاک چاره نیست لهذا امید که در اواخر هیچیک قطعه آن گلشن جو رسکن رساله که در هر قطعه اش هزاران نهال بیان تازه که از کثرت برومندی یعنی سرسبز بار آورند - اگر جا دهد بهار مراد و سرسبزی بخت است که برنگ سبزه پا انداز زیر پاے نظر نظر جبیان گلشن فیض گرد و گنجایش دارد

ابیات

کتاب جہانتاب علم جفر	در آمد گل تر بہ نظر خبیب
جہانسخہ بے عدیل و نظیر	بمضمون ادق گرچہ فہمش قریب

مثال قمر در جهان تافته | بتوصیف شاه دکن با نصیب
قلم گفت سال ظهورش بده | ز روی جهان چه عجیب و غریب
ختم بر دو ثنا حیدری کرده ام | اجابت بکن یا مجیب مجیب

کتب خانه آصفیه سرکار [illegible]
حیدرآباد دکن

دستخط
محمد عباد الله خان عفی عنه

اعلان

چونکہ یہہ کتاب جہانتاب کو تین درجون مین بزرگی حاصل ہے
اوّل ذکر پاک سے جناب غوث اعظم رضی اللہ عنہ کے کہ جو
اوپر اپنے سلطان الاسلام خلد اللہ ملکہ وحشمتہ کے عنایت بیحد
و رحمت بے پایان ابتدای خلقت سے ہے دوسرے بزرگی مدح
اپنے بادشاہ اسلام کے تیسرے بزرگی علم جفر سے کہ یہہ علم
سلطان العلوم ہی پس بنظر ان بزرگیون کے یقین کامل ہے
کہ امرایان عظام و بیگماۃ معظمات بلدہ و سایر عہدہ داران
جلیل القدر بلدہ و اضلاع و تمامی راجہ گان و زمینداران معزز و ممتاز
عہدہ مجوبیہ قدر اس کتاب کی فرمائینگے کیونکر نہ فرمائینگے کہ جاص

یہ کتاب اپنے فرمانروای ذیشان کی بزرگیون سے لبریز ہے لہذا

مصنف کتاب جہانتاب ہذا ہدیہ کتاب کا طالب نہین محض پیشکشی

مین خیرخواہان سلطان دکن صان اللہ عن الشر والفتن کے پیش کرتا ہی

ہان بنظر وقعت اس کتاب کے اُن خیرخواہون سے بجوش محبت اپنے بادشاہ اسلام

کی جسقدر قدردانی ہوتی جائیگی وہ کل خیرخواہان سلطنت پر بذریعہ

اخبار روشن ہوگی ۔ انشاء اللہ تعالی ۔

یا حیدر کرار المدد

اطلاع ضروری

کل اہل مطابع وسا ہوان کتب فروش معلوم فرماوین کہ چھاپہ وہ کتاب بغیر

سرکار خرید و فروخت اسکا ممکنات ہو وے نہین چاہیئے جسکو قطع فرماوینگے

اوسکا ہی فائدہ نقصان کثیر اوٹھاوینگے باجازت مصنف ۔ یا حیدر کرار المدد